58

بانی صوفی غلام محمد

# سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 193 | 08 : صفحات | ۱۶ جولائی ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۱۴۴۸ | Thursday 16th July 2026 | جلد نمبر 58

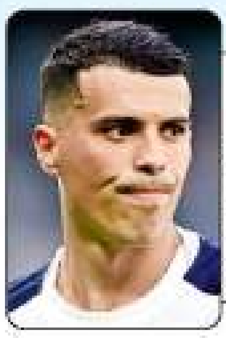

### پیڈرو پورو نے توجہ حاصل کرلی

اسپین کے ڈیفنڈر پیڈرو پورو نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں فرانس کے خلاف گول کرنے کے بعد اپنے جشن کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ انداز ان کے کمسن بیٹے سے متاثر تھا۔ پورو نے میچ کے دوران میں گول کر کے اسپین کی برتری دو گنا کر دی۔ گول کے بعد وہ میدان میں لیٹ گئے (تفصیلات اندر)

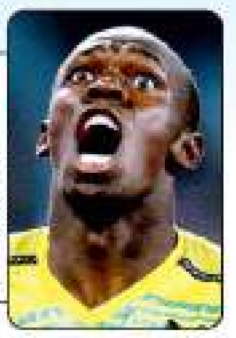

### یوسین بولٹ کی موجودگی

اولمپک اسپرنٹ کے دو ماہ لیجنڈ یوسین بولٹ اور ... فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل کے دوران ... اسٹیڈیم میں ایک ساتھ نظر آئے ... اسپین اور فرانس کے درمیان سیمی فائنل میچ کے دوران ... میں ایک ساتھ سیلفی لی (تفصیلات اندر)

## ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان اقتصادی وتجارتی معاہدہ اہم سنگِ میل / وزیر اعظم

### معاہدے کے آج سے نافذ ہونے سے متعلق پوسٹ پر اپنا ردعمل ظاہر کیا

نئی دہلی / یو این آئی / وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے (سی ای ٹی اے) اور سماجی تحفظ کے معاہدے کے نفاذ کو ایک اہم لمحہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے پی ایم مودی نے بدھ کے روز وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل کی سوشل میڈیا پر اس معاہدے کے آج سے نافذ ہونے سے متعلق پوسٹ پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے کا نفاذ ہندوستان۔برطانیہ شراکت داری کے لیے ایک اہم لمحہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "یہ ہندوستان۔یونائیٹڈ کنگڈم شراکت داری کے لیے/1

## جنتر منتر پر احتجاج کیلئے اجازت ملے یا نہ ملے مگر ہم

### 20 جولائی کے پروگرام کیلئے 19 جولائی کو راجدھانی جائیں گے

سرینگر / یو این آئی / جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز واضح کیا ہے کہ پارٹی کے سینئر لیڈر مصطفیٰ کمال کے انتقال کے باوجود نیشنل کانفرنس کے زیر اہتمام 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاستی درجہ دلانے کے لیے مجوزہ احتجاجی مظاہرے میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور عمر عبداللہ کے چچا مصطفیٰ کمال (84 سال) منگل کی شام سری نگر میں انتقال کر گئے تھے۔ وہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کے چھوٹے بھائی اور شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے فرزند تھے۔ سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ خود مرحوم رہنما بھی یہی چاہتے/2

## LG کا یاتریوں کیلئے فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ

### افسران کی محنت کو سراہا اور ہر یاتری کو معزز مہمان سمجھ کر خدمت کرنے کی تلقین کی

جموں / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں بھگوتی نگر یاتری نواس کا دورہ کیا اور جاری شری امرناتھ جی یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کے لئے فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر پولیس، فوج، سیکورٹی فورسز، شری امرناتھ جی شرائین بورڈ اور سول انتظامیہ کے افسران سے بات چیت کی اور یاتریوں کے آرام وہ قیام کی سہولت کے لئے کیے گئے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی محنت ولگن کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ ہر یاتری کو ایک معزز مہمان سمجھ کر اس کی خدمت کی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "صرف 12 دنوں میں پوتر یاترا میں زائد از 3 لاکھ یاتریوں کی آمد ہو چکی ہے۔ اس لئے یاتریوں کے لئے محفوظ، ہموار اور بلا رکاوٹ سفر کی سہولت کو فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔" انہوں نے بابا برفانی کے تمام عقیدت مندوں کے لئے رجسٹریشن کا انتظام، آرام دہ قیام اور سفر کی بہترین سہولیات یقینی بنانے پر زور دیا۔ منوج سنہا نے جموں کی ثقافتی اور سیاحتی شناخت کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ صوبہ جموں کے اہم مذہبی اور سیاحتی مقامات کی سیر کے خصوصی پروگرام ترتیب دیئے جائیں اور مقامی دستکاری اور پینڈلوم مصنوعات کو فعال طور پر فروغ دیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری کوشش ہے کہ جب بابا امرناتھ کے یاتری واپس اپنے گھروں کو لوٹیں تو وہ جموں کی خوبصورت مقامی ہاتھ سے بنی اشیاء اور ناقابل فراموش یادوں کی شکل میں لے جائیں اور یہاں کی خوشگوار یادیں بھی ان کے دلوں میں ہمیشہ تازہ رہیں۔ آیئے ہم سب مل کر اس سال کی یاترا کو حقیقی معنوں میں تاریخی بنائیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کیونٹی کچن میں فوڈ سیفٹی افسران کی تعیناتی، استقبالیہ اور قیام گاہوں میں دستیاب سہولیات، موقعہ پر/6

## بابا برفانی کے درشن کیلئے چھ ہزار

### زائرین کا نیا جتھہ جموں سے روانہ

جموں / یو این آئی / جموں وکشمیر کے جموں میں واقع بھگوتی نگر یاتری نواس آدھار کیمپ سے بدھ کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان 6,200 سے زائد عقیدت مندوں کا نیا جتھہ جنوبی کشمیر ہمالیہ میں واقع شری امرناتھ گپھا کے دونوں آدھار کیمپوں کے لیے روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ جموں میں واقع آدھار کیمپ سے 230 ہلکی اور بھاری موٹر گاڑیوں کے قافلے/5

## جموں یونیورسٹی نے بلیک لسٹ مصنفین اور پبلشرز پر پابندی عائد کردی

### لائبریریوں اور ڈیجیٹل ذخائر سے ایسا تمام مواد فوری طور ہٹانے کی ہدایت

جموں / یو این آئی / جموں وکشمیر کی متنازعہ کتاب "Legends and Personalities of J&K" کے حوالے سے پیدا ہونے والے تنازعے کے بعد، جموں یونیورسٹی نے سخت اقدام اٹھایا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے متعلقہ مصنفین اور پبلشرز کو بلیک لسٹ کرتے ہوئے ان پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے، اور تمام شعبہ جات کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی لائبریریوں اور ڈیجیٹل ذخائر سے ایسا تمام مواد فوری طور پر ہٹا دیں۔ جموں یونیورسٹی کی جانب سے جاری سرکاری سرکلر کے مطابق یہ اقدام حکومت جموں وکشمیر کے محکمہ اسکولی تعلیم کے 4 جولائی 2026 کے حکم نامے کی روشنی میں اٹھایا گیا ہے۔ اس حکم کے تحت مصنفین بلال احمد مستوش بیتا اور ڈاکٹر سلامت گیری کو بلیک لسٹ کیا گیا ہے، جبکہ اوپرائے بک سروس، جموں اور انوراگ پرکاشن، دہلی کو بھی ممنوعہ ناشرین قرار دیا گیا ہے۔ اس سرکاری حکم کے تحت مذکورہ مصنفین اور پبلشرز پر پابندی لگائی/3

## ڈیوٹی کے دوران

### CRPF کا اہلکار دم توڑ گیا

کولگام / خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ کولگام میں سی آر پی ایف کی 18 ویں بٹالین میں تعینات اے ایس آئی ڈیوٹی کے دوران بے ہوش گر گیا۔ اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا اور ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ بعد میں اس کی شناخت ہریانہ کے رہنے والے جے پرکاش کے طور پر کی گئی۔

## دیکھ بھال کے کاموں کے پیش نظر بجلی بندش کا شیڈول جاری

### کب کب اور کہاں کہاں بجلی کی سپلائی بند رہے گی کا اعلان

سرینگر / یو این ایس / کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے چیف انجینئر، ڈسٹری بیوشن نے وادی کے مختلف علاقوں میں مرمتی اور دیکھ بھال کے کاموں کے پیش نظر بجلی بندش کا شیڈول جاری کیا ہے۔ جاری بیان کے مطابق 33 کے وی بادام پورہ، ڈب ٹیپ لائن پر ضروری مرمتی کاموں کے باعث 16 اور 20 جولائی 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ڈب، بٹ پورہ، ریئی تر اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ یو این ایس کے مطابق اسی طرح 33 کے وی واٹچوہ، کیموہ لائن پر مرمت کے کام کے باعث 15، 18 اور 21 جولائی 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کیموہ، کھنڈونی، ریڈونی/4

## نیشنل کانفرنس نے دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ کو پس پشت ڈال دیا / روح اللہ

### کہا ریاستی درجے کی بحالی کی بات کرنا بی جے پی کے موقف کو تقویت دینے کے مترادف

سرینگر / یو پی آئی / نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے آئینی حقوق، شناخت اور خصوصی حیثیت کے سوال کو نظرانداز کر کے صرف ریاستی درجے (اسٹیٹ ہوڈ) کی بحالی کی بات کرنا دراصل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بیانیے کو تقویت دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسمبلی انتخابات سے قبل عوام سے کیے گئے وعدوں کے برعکس اقتدار میں آنے کے بعد دفعہ 370 اور 35A کی بحالی کے مطالبے کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں منعقدہ ایک عوامی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ بھارتی آئین نے جموں وکشمیر کے عوام کو بعض آئینی تحفظات فراہم کیے تھے، لیکن بی جے پی نے انہیں غیر آئینی اور غیر جمہوری انداز میں ختم کر دیا۔ ان کے مطابق بعد ازاں ایسے قوانین نافذ کیے گئے جو عوامی خواہشات کے برعکس تھے، تاہم موجودہ/11

## جموں توی ریلوے اسٹیشن پر تمام سات پلیٹ فارم چالو

سرینگر / جموں توی ریلوے اسٹیشن مکمل طور پر فعال ہو گیا ہے اور اسٹیشن کی تعمیر نو کے منصوبے کے تحت نئے بنائے گئے پلیٹ فارم 6 اور 7 کے شروع ہونے کے بعد اب تمام سات پلیٹ فارم ٹرین خدمات کے لیے کھلے ہیں، شمالی ریلوے کے حکام نے بدھ کو کہا۔ ریلوے حکام نے کہا کہ پلیٹ فارم 4 اور 5 کے آپریشنل ہونے کے ساتھ ساتھ دو نئے پلیٹ فارمز کے اضافے سے ٹرین کے آپریشنز کو ایڈجسٹ کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے اسٹیشن کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

## جموں وکشمیر کبھی ایک ملک تھا، پھر اس کو ریاست بنایا گیا اور

### اب یہ مرکزی زیر انتظام علاقہ کہلاتا ہے / منسٹر ستیش شرما

سرینگر / جے کے این ایس / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی سرکار میں شامل ایک سینئر وزیر نے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کبھی ایک ملک تھا، پھر اس کو ریاست بنایا گیا اور اب یہ مرکزی زیر انتظام علاقہ کہلاتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر خوراک ستیش شرما نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حیثیت جموں وکشمیر اور یہاں کے عوام کا ایک جائز آئینی حق ہے اور اس حیثیت کی بحالی جموں وکشمیر کے لوگوں پر کوئی احسان نہیں ہوگا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو یونین ٹریٹری بنانے کے مرکز کے فیصلے کو Missfire قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کو یونین ٹریٹری بنانے سے جموں خطے اور یہاں کے لوگوں کو سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے۔ ستیش شرما کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر ملک کا تاج ہے اور ہم اس تاج کی شان وشوکت کو بحال کرانے کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی درجہ/7

## بھیرویاترا قومی انوینٹری آف انٹین جیبل کلچرل ہیریٹیج میں شامل

### خواب کو حقیقت کا روپ دینے پر ضلعی انتظامیہ راجوری اور محکمہ ثقافت کو مبارک باد / LG

جموں / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راجوری کی تاریخی بھیرویاترا کو ہندوستان کے قومی انوینٹری آف انٹین جیبل کلچرل ہیریٹیج (آئی سی ایچ) کی فہرست میں شامل کئے جانے پر راجوری ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ثقافت کو دلی مبارک باد پیش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا، "راجوری کے لئے یہ ایک باعث فخر لمحہ ہے۔ ضلع کی تاریخی 'بھیرو یاترا' کو باضابطہ طور پر ہندوستان کے قومی انوینٹری آف انٹین جیبل کلچرل ہیریٹیج" کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اس خواب کو حقیقت کا روپ دینے پر راجوری ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ثقافت کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ باوقار پذیرائی اس خطے کی گہری روحانی اور ثقافتی جڑوں کو دستاویزی شکل دینے، محفوظ رکھنے اور ان کی ترویج میں دور رس اثرات مرتب کرے گی۔ یہ قومی اعزاز ان بے شمار عقیدت مندوں کی خدمات کا اعتراف بھی ہے جنہوں نے اس/9

## وزیر اعلیٰ کے ساتھ ملاقات کے بعد ہاٹ مکس مالکان کی ہڑتال ختم

### ایسوسی ایشن کی طرف سے اٹھائے گئے تمام اہم مسائل کا جائزہ لینے کی یقین دہانی

سرینگر / کے این این / کشمیر بھر میں سڑکوں کو بلیک ٹاپ کرنے کے کاموں کو ٹھپ کرنے والے 15 دنوں سے جاری تعطل کو ختم کرتے ہوئے، ہاٹ مکس پلانٹ اونرز ایسوسی ایشن (ایچ ایم پی او) نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ میٹنگ کے بعد اپنی ہڑتال واپس لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جلد ہی میکڈمائزیشن کے کام دوبارہ شروع ہو جائیں گے۔ میٹنگ کے بعد خطاب کرتے ہوئے ایچ ایم پی او کے صدر بشیر احمد خان نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے وفد کو صبر سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ایسوسی ایشن کی طرف سے اٹھائے گئے تمام اہم مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور اگلے دو سے تین دنوں میں حل کر لیا جائے گا۔ "ہم ہمارے مسائل سننے کے لیے وزیر اعلیٰ کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی چیف منسٹر کو بھی فون کیا، جن کے پاس سڑکوں اور عمارتوں کا قلمدان ہے، اور دونوں نے کھل کے ہمارے تحفظات سنے ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ ہمارے حقیقی مطالبات پر غور کیا جائے گا اور دو سے تین دن کے اندر حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے رائلٹی، واجبات، ٹھیکیدار کی درجہ بندی اور ہاٹ مکس پلانٹ کے مالکان کے کام کو متاثر/8

## کرگل ہل کونسل میں نیشنل کانفرنس اور بی جے پی نے بجٹ منظور کرایا

### کانگریس کا بائیکاٹ، 255 کروڑ روپے کا بجٹ 20 ارکان کی حمایت سے منظور

سرینگر / یو این ایس / لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل (کرگل) میں ایک غیر متوقع سیاسی پیش رفت کے دوران نیشنل کانفرنس (این سی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے یکجا ہو کر مالی سال 2026-27 کا بجٹ منظور کرا دیا، جبکہ کانگریس کے بیشتر ارکان نے کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ اس پیش رفت کو کونسل میں جاری این سی۔کانگریس اتحاد کے خاتمے کے اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کونسل کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو کونسلر (سی ای سی) ڈاکٹر محمد جعفر اخون کے خلاف مئی میں 16 کونسلروں نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کی تھی۔ ان میں کانگریس کے 9، این سی کے 5 اور 2 آزاد ارکان شامل تھے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ اقتدار کی شراکت کے معاہدے کے تحت ڈاکٹر اخون مستعفی ہوں تاکہ کانگریس کو کونسل کی قیادت مل سکے۔ یو این ایس کے مطابق تاہم بجٹ اجلاس کے دوران نیشنل کانفرنس کے تمام 12 ارکان، بی جے پی کے 6، کانگریس کے ایک اور ایک آزاد رکن سمیت مجموعی طور پر 20 کونسلروں نے اجلاس میں شرکت کی اور تقریباً 255 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر اخون/12

## نیشنل ہائی وے پر نیشنل کانفرنس کا عہدے دار حادثہ میں جاں بحق

### رام بن میں ترشول موڑ پر ایک بھاری پتھر گرنے کا انجام

سرینگر / یو پی آئی / جموں وکشمیر کے ضلع رامبن میں قومی شاہراہ پر پیش آنے والے ایک المناک حادثے میں نیشنل کانفرنس کے بلاک صدر اور پنچایت سری کے سابق سرپنچ محمد اقبال تانترے جاں بحق ہو گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ان کی گاڑی قومی شاہراہ-44 پر ترشول موڑ کے قریب اچانک ایک بڑے پتھر کی زد میں آ گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق محمد اقبال تانترے بھوکی ٹاپ سری، رامبن سے ادہم پور جا رہے تھے۔ شان پیلس کے قریب ترشول موڑ پر پہاڑی سے ایک بڑا پتھر ان کی گاڑی پر آ گرا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے، جبکہ گاڑی میں سوار دوسرا شخص محفوظ رہا اور اسے کوئی چوٹ نہیں آئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی جموں وکشمیر پولیس کی کوئیک رسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) اور سول رضا کار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ ریسکیو کارروائی کے بعد زخمی محمد اقبال تانترے کو ضلع اسپتال رامبن منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے تمام قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد میت اہل خانہ کے حوالے کر دی، جہاں ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔

## پہلی بار آن ڈیمانڈ ایل پی جی سلنڈر کی فوری ہوم ڈیلیوری کا آغاز

### صارف کے پاس پہلے سے گھریلو ایل پی جی کنکشن ہونا ضروری نہیں ہوگا

سرینگر / ای این ایس / کوئیک کامرس پلیٹ فارم انسٹامارٹ نے ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کے ساتھ اشتراک کرتے ہوئے بھارت میں پہلی مرتبہ آن ڈیمانڈ ایل پی جی سلنڈر کی فوری ہوم ڈیلیوری سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نئی سہولت کے ذریعے صارفین اب گھریلو استعمال کے لیے ایل پی جی سلنڈر بھی اسی طرح چند منٹوں میں منگوا سکیں گے جیسے وہ روزمرہ اشیائے ضرورت یا گروسری کا آرڈر دیتے ہیں۔ ابتدائی مرحلے میں یہ سروس بنگلورو میں شروع کی گئی ہے، جہاں صارفین انسٹامارٹ ایپ کے ذریعے ایچ پی سی ایل کا نیا "ایچ پی گیس نوا" کلوگرام کمپوزٹ ایل پی جی سلنڈر اور 5 کلوگرام دھاتی سلنڈر آرڈر کر سکیں گے۔ کمپنی کے مطابق آئندہ مرحلوں میں اس سروس کو دیگر شہروں تک بھی توسیع دی جائے گی۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے صارف کے پاس پہلے سے گھریلو ایل پی جی کنکشن ہونا ضروری نہیں ہوگا۔ پہلی مرتبہ آرڈر کرنے والے صارفین کے لیے اسے نئے سلنڈر کی خریداری تصور کیا جائے گا، جس کے دوران شناخت کی تصدیق اور دیگر حفاظتی ضابطے مکمل کیے جائیں گے، جبکہ بعد کے آرڈرز کو ری فل کے طور پر انجام دیا جائے گا اور خالی سلنڈر وصول کر لیا جائے گا۔ ایچ پی سی ایل کا نیا "ایچ پی گیس نوا" کمپوزٹ سلنڈر روایتی اسٹیل سلنڈروں کے مقابلے میں ہلکا، زنگ سے محفوظ اور زیادہ/10

## پونچھ میں ایک ٹھکانے سے

### پیکا گن کے کارتوس برآمد

جموں / یو این آئی / جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں سلامتی دستوں نے بدھ کو ایک ٹھکانے سے پیکا گن کے کارتوس برآمد کیے۔ افسران نے بتایا کہ باقاعدہ گشت کے دوران اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کی ایک ٹیم نے منڈی تحصیل کے ساوجیان علاقہ کے گاؤں میں ایک ٹھکانے سے پیکا گن کے 216 کارتوس برآمد کیے۔ انہوں نے بتایا کہ گولہ بارود ضبط کر لیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔

# چیف سیکرٹری نے نئے لیبر کوڈز کی عمل آوری کا جائزہ لیا

## جموں و کشمیر نے لیبر اصلاحات کی طرف اہم پیش رفت کی ہے

سری نگر/15 جولائی// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ چار لیبر کوڈز کی عمل آوری کے لئے لیبر و روزگار محکمہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ محنت و روزگار کے علاوہ کمشنر سیکرٹری قانون، ڈائریکٹر جنرل کوڈز، لیبر کمشنر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ محکمہ کی جانب سے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی گئی جس میں قواعد کی تشکیل، ادارہ جاتی تیاری، ڈیجیٹل انضمام، بیداری مہمات اور جموں و کشمیر میں نئے لیبر قانونی نظام کو یوٹی بھر میں فعال کرنے کے روڈ میپ کو اجاگر کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ نئے لیبر کوڈز ایک انقلابی اصلاح ہیں جو محنت کشوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے، سماجی تحفظ کو مضبوط بنانے، صنعتی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ان قوانین کی موثر عمل آوری سے جموں و کشمیر میں جامع اقتصادی ترقی، روزگار کی باقاعدگی، بہتر افرادی حالات کار اور شفاف لیبر گورننس کے قیام میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔ چیف سیکرٹری نے لیبر کوڈ کی عمل آوری کے سلسلے میں محکمہ محنت و روزگار کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ہدایت۔۔۔۔/101

# لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر سریش اوستھی میموریل لیکچر سیریز میں کلیدی خطبہ دیا

## AI ہمارے آگے بڑھنے کے بہترین راستے کی نمائندگی کرتا ہے/ ایل جی سنہا

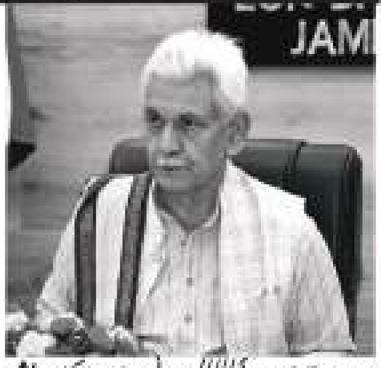

جموں، 15 جولائی///// وارانسی میں ڈاکٹر سریش اوستھی امرتی نیاس نے آج اپنے 20 ویں یوم پیدائش امرتی دیوس کو منانے کے لیے ایک یادگاری تقریب کا اہتمام کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر، جناب منوج سنہا نے "AI: اثرات اور ممکنی اثرات" پر کلیدی خطبہ دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر اوستھی کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا، جو ایک قابل ذکر شخصیت ہیں جنہوں نے علم اور عاجزی کو مجسم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اوستھی ایک ممتاز اسکالر اور وژنری تھے جنہوں نے سیاسیات کو معاشرے کی تشکیل اور قوم کو مضبوط بنانے کے لیے ایک طاقتور آلہ کے طور پر دیکھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ڈاکٹر اوستھی نے آزادانہ سوچ کو متاثر کیا اور ان کے نظریات لازوال ہیں اور یہ ضروری ہے کہ نوجوان نسل ان کے خیالات اور اقدار کی تقلید کرتے ہوئے انہیں قوم کی تعمیر کے عظیم کام میں شامل کریں۔ اپنے کلیدی خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اے آئی نے انفرادی قوت کو تعلیم دینے اور ان کی خدمات حاصل کرنے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے اور اس نے ہمارے دور کے معاشی منظرنامے کی وضاحت کرتے ہوئے، روزگار کے بازار کو بنیادی طور پر نئی شکل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں ایسے لمحات آتے ہیں جب انسانی تہذیب ایک نئے دور میں داخل ہوتی ہے۔ پہیے کی ایجاد، پرنٹنگ کی ترقی، بھاپ کے انجن، بجلی کی دریافت، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا پھیلاؤ، ان میں سے ہر ایک نے دنیا کو بدل دیا۔ آج ہم ایک ایسے ہی نئے دور کی دہلیز پر کھڑے ہیں، اور AI پہلے ہی ہمارے گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں، صنعتوں، فارموں اور سرکاری نظام تک پہنچ چکا ہے۔ یہ ہماری زندگیوں کا حصہ بن چکا ہے۔ یہاں تک کہ دیہات میں بھی صحت کے کام کو تبدیل کر سکتا ہے۔۔۔۔/102

# ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری

## مرحوم کی عوامی، سیاسی اور سماجی خدمات کو شاندار خراجِ عقیدت

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری، ممتاز سیاسی رہنما، سابق وزیر اور عوامی خدمت کے علمبردار مرحوم ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ آج جموں و کشمیر اور لداخ کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیاسی، سماجی، مذہبی اور عوامی حلقوں کے وفود نے نیڈوز، ایم اے روڈ سرینگر پہنچ کر صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، عبداللہ خاندان کی تعزیت پرسی کی اور ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اُن کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی۔ تعزیت کرنے والوں میں نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈران، کابینہ وزراء، ممبران اسمبلی، قانون ساز کونسل کے سابق اراکین، مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین، اپوزیشن رہنما، سماجی کارکن، سرکردہ ملی و مذہبی شخصیات، علمائے کرام، دانشور، تاجر برادری، وکلاء، سول سوسائٹی کے نمائندے، پارٹی عہدیداران، کارکنان اور زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ معزز شہری بڑی تعداد میں شامل تھے۔ وفود نے مرحوم کی سیاسی جدوجہد، بے لوث عوامی خدمات اور اصول پسندی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس۔۔۔/106

# بی جے پی کا 20 جولائی کو کشمیر بھر میں نیشنل کانفرنس

## حکومت کے خلاف بڑے احتجاج کا اعلان

جموں، 15 جولائی// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما نے، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کے ہمراہ، پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹہ نگر، جموں میں سینئر پارٹی رہنماؤں کی ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور نیشنل کانفرنس حکومت کے خلاف بڑے احتجاج کی حکمت عملی کو حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس میں بی جے پی کے جنرل سیکریٹری بلدیو سنگھ بلاوریا اور گوپال مہاجن، خزانچی پربھات سنگھ جموال، میڈیا انچارج ڈاکٹر پردیپ مہوترا، سوشل میڈیا انچارج ڈاکٹر میکسن گو، آئی ٹی انچارج گورو بالگوترا، ترجمان ڈاکٹر ہری دت شیشو، اسپورٹس سیل کنوینر کلدیپ گپتا، ایڈوکیٹ راجندر جموال، رویندر سنگھ سمیت متعدد سینئر رہنما شریک ہوئے۔۔۔۔/105

# ریاست کا درجہ ہمارے لیے وقار کا مسئلہ ہے

## مگر یہ محاذ آرائی سے نہیں بلکہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے/الطاف بخاری

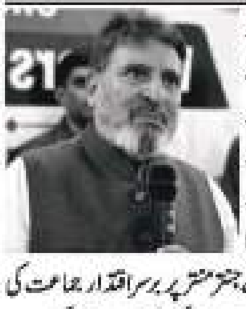

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری اور سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر کے اہم مسائل، بالخصوص ریاستی درجے کی بحالی اور جموں و کشمیر کے عوام اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان موجود اعتماد کے فقدان کو دور کرنے کے لیے مرکز اور جموں و کشمیر کے عوام کے درمیان مذاکرات ناگزیر ہیں۔ دونوں رہنما پونچھ کے مینڈھر میں منعقدہ کارکنوں کی ایک میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس میٹنگ کا اہتمام پارٹی ترجمان رفیق خان نے کیا تھا۔ اپنے خطاب میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ واپس دلانے کا مطالبہ محاذ آرائی کے بجائے مرکز کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ وہ دلی کے جنتر منتر پر برسراقتدار جماعت کی جانب سے مجوزہ دھرنے کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "ریاست کا درجہ ناگزیر ہے۔ درحقیقت یہ جموں و کشمیر کے عوام کے وقار اور عزت کا معاملہ ہے۔ تاہم یہ صرف۔۔۔/104

# اپنی پارٹی کی ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کے اہلِ خانہ سے تعزیت

سرینگر// اپنی پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ایک وفد نے آج سرینگر میں ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے سوگوار اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا انتقال ایک بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کمال ایک ممتاز سیاست دان تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوام کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی زندگی میں ان کی خدمات کو۔۔۔/107

# ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ نے اے ٹی ایم اے کے تحت

## مچھلی پالنے والے کسانوں کے مطالعاتی دورے کو روانہ کیا

کپواڑہ، 15 جولائی///// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، سری کانت سوسے نے آج محکمہ ماہی پروری کی جانب سے ایگریکلچرل ٹیکنالوجی مینجمنٹ ایجنسی (اے ٹی ایم اے) کے تحت منعقدہ 40 مچھلی پالنے والے کسانوں کے مطالعاتی دورے کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کپواڑہ میں ماہی پروری کے شعبے میں بے پناہ امکانات موجود ہیں اور ایسے مطالعاتی دورے کسانوں کو جدید اور سائنسی طریقوں سے آبی زراعت سیکھنے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے مچھلی کی پیداوار اور معیار میں اضافہ کریں اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کریں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ماہی پروری کپواڑہ، ڈاکٹر سلمان رؤف چالکو نے بتایا کہ اس مطالعاتی دورے کا مقصد کسانوں کو ضلع کے کامیاب ماہی پروری مراکز کا عملی مشاہدہ کرانا ہے تاکہ وہ جدید تکنیکوں سے واقف ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ دورے۔۔۔/108

# محکمہ زراعت میں نئے افسروں کی تقرریاں، کسانوں کا اظہار اطمینان

## مجتبیٰ یحییٰ مخدومی جوائنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن کشمیر، شیخ عمران ایگریکلچرسٹ کشمیر، میر اعجاز حسن چیف ایگریکلچر آفیسر سری نگر، محمد مناف بٹ چیف ایگریکلچر آفیسر کپواڑہ اور نصیر احمد خان ڈپٹی ڈائریکٹر لا انفورسمنٹ کا چارج ملنے پر مسرت کا اظہار

سری نگر/ کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے کسانوں کے ایک نمائندہ وفد نے حکومت کے حالیہ انتظامی حکم نامے پر اطمینان اور شکریہ ادا کیا، جس کے تحت محکمہ زراعت میں کئی اہم تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ کسان وفد نے خاص طور پر مجتبیٰ یحییٰ مخدومی کو جوائنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن کشمیر، شیخ عمران کو ایگریکلچرسٹ کشمیر، میر اعجاز حسن کو چیف ایگریکلچر آفیسر سری نگر، محمد مناف بٹ کو چیف ایگریکلچر آفیسر کپواڑہ اور نصیر احمد خان کو ڈپٹی ڈائریکٹر لا انفورسمنٹ کا چارج ملنے پر مسرت کا اظہار کیا۔ وفد کے ترجمان نے کہا کہ ان افسران کی تقرری سے محکمہ زراعت کی توسیعی خدمات، کھادوں کے معیار کی جانچ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں میں مزید بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا، "یہ تمام افسران محنتی اور دیانت دار شہرت رکھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کسانوں۔۔۔/109

# ڈپٹی کمشنر سری نگر نے 'چنار بک فیسٹیول 2026' کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر، 15 جولائی///// ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لابرو نے آج ضلع انتظامیہ کے دفتر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے چنار بک فیسٹیول 2026 کے تیسرے ایڈیشن کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ نو روزہ ادبی میلہ 18 سے 26 جولائی تک شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقد ہوگا۔ یہ ادبی میلہ نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی)، نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لینگویج (این سی پی یو ایل) اور ضلع انتظامیہ سری نگر کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے فیسٹیول کے انعقاد کے لیے کی جانے والی تیاریوں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ یہ ادبی میلہ قارئین، مصنفین، ناشرین، فنکاروں اور طلبہ کے لیے ایک موثر اور دلچسپ پلیٹ فارم ثابت ہو، جبکہ معاشرے میں مطالعہ کے رجحان کو بھی فروغ ملے۔ اکشے لابرو نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ شرکاء کی شرکت، ٹرانسپورٹ، صفائی ستھرائی اور دیگر انتظامات کے سلسلے میں موثر رابطہ قائم رکھا جائے تاکہ فیسٹیول خوش اسلوبی۔۔۔/111

# ڈپٹی کمشنر کلگام نے فریصل میں عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کی، عوامی شکایات کا جائزہ لیا

کلگام، 15 جولائی///// عوامی مسائل کو لوگوں کی دہلیز پر حل کرنے کے مقصد سے جاری پبلک آؤٹ ریچ انیشی ایٹو کے تحت ڈپٹی کمشنر کلگام، شہزادہ عالم نے آج فریصال کا دورہ کیا اور عوامی رابطہ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے مقامی باشندوں کے مسائل، شکایات اور ترقیاتی مطالبات کو بغور سنا۔ پروگرام کے دوران فریصال اور ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں نے متعدد عوامی مسائل اور ترقیاتی ضروریات کو اجاگر کیا۔ ان میں پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کو اپ گریڈ کرنے، ٹھوس کچرے کے موثر انتظام، بازار میں خراب اسٹریٹ لائٹس کی مرمت، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اسٹیشن کے قیام، گلی کوچوں کی صفائی، بڑی نالی پر کسانوں کی سہولت کے لیے فٹ برج کی تعمیر، سیلابی حفاظتی بندوں کی مضبوطی، رابطہ سڑکوں کی تعمیر و میکڈامائزیشن، پی ایچ ایچ اور بی پی ایل راشن کوٹے میں اضافہ، نہروں کے ذریعے آبپاشی کے لیے بلاتعطل پانی کی فراہمی، فلٹر شدہ پینے کے پانی کی دستیابی، اور گجر اسپتال میں ڈاکٹروں کی تعیناتی۔۔۔/110

# ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ کا گریز کو پلاسٹک سے پاک بنانے کی مہم کا آغاز

بانڈی پورہ، 15 جولائی//// ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار سیاحت کے فروغ کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے بدھ کو گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول داور، گریز میں پہلا ایکسٹینڈڈ پروڈیوسر ریسپانسبلٹی (ای پی آر) کنونشن منعقد کیا۔ اس موقع پر مرکزی حکومت، ضلعی انتظامیہ، بھارتی فوج، معروف قومی کمپنیوں اور سول سوسائٹی کے نمائندے ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے گریز کو مکمل طور پر پلاسٹک سے پاک علاقہ بنانے کے لیے ایک جامع منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کنونشن کا مقصد ان کمپنیوں کو ذمہ دار بنانا ہے جن کی مصنوعات سے پلاسٹک کا کچرا پیدا ہوتا ہے، تاکہ وہ اس کے موثر انتظام میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ گریز میں سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد کے باعث کچرے کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر رہا ہے، لہٰذا کیمپ مالکان، ہوٹل مالکان اور کاروباری اداروں کو اپنی قانونی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی، بصورت دیگر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کنونشن میں سوچھ بھارت۔۔۔/113

# ریاسی میں بی جے پی کی ماہانہ تنظیمی میٹنگ منعقد

## بوتھ سطح پر تنظیم مضبوط بنانے اور عوامی فلاحی اسکیموں کی موثر تشہیر پر زور

ریاسی، 15 جولائی// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کہا ہے کہ ایک مضبوط اور فعال تنظیم کی بنیاد باقاعدہ تنظیمی اجلاسوں، نظم و ضبط، کارکنوں کی مسلسل سرگرمیوں اور عوام کے ساتھ مضبوط رابطے پر استوار ہوتی ہے۔ اشوک کول نے ریاسی میں پارٹی دفتر میں بی جے پی ضلع ریاسی کی ماہانہ تنظیمی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے تنظیمی امور کا جائزہ لیا اور آئندہ پروگراموں کے لیے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی جڑوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بوتھ سطح تک تنظیمی ڈھانچے کو مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اجلاس میں ضلع انچارج نارائن سنگھ، ضلع صدر روہت دوبے، شری ماتا ویشنو دیوی اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی بلدیو راج شرما ریاسی کے۔۔۔/112

# ایس ایم سی کا صفائی کارکنوں کے بچوں کی تعلیم کیلئے کوچنگ اداروں سے تعاون کی اپیل

## کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن نے میرٹ پر مبنی وظائف، مفت کوچنگ پر زور دیا

سری نگر، 15 جولائی///// سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے شہر کے مختلف کوچنگ اداروں سے رابطہ قائم کرتے ہوئے صفائی کارکنوں کے باصلاحیت بچوں کو وظیفہ پر مبنی کوچنگ اور دیگر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے باہمی تعاون پر مبنی ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کی پہل کی ہے۔ اسی سلسلے میں کمشنر ایس ایم سی، فضل الحسیب (آئی اے ایس) نے کوچنگ اداروں کے نمائندوں کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے تعلیمی برادری پر زور دیا کہ وہ صفائی کارکنوں کے بچوں کو بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے ساتھ شراکت داری کریں۔ انہوں نے کہا کہ صفائی کارکن شہر کی صفائی، نکاسی آب اور عوامی صحت کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کے بچوں کی تعلیم میں تعاون معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ مجوزہ پروگرام کے تحت کوچنگ ادارے رضاکارانہ طور پر محدود تعداد میں نشستیں مختص کریں گے اور مستحق و ہونہار طلبہ کو تعلیمی وظائف، مفت کوچنگ، مطالعاتی مواد، ٹیسٹ سیریز، رہنمائی (مینٹورنگ) اور کیریئر کونسلنگ جیسی سہولیات فراہم کریں گے۔ کمشنر نے کہا کہ یہ اقدام صفائی کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایس ایم سی کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے، جس میں تعلیم کو طویل مدتی بااختیار بنانے اور آئندہ نسلوں کی سماجی و معاشی ترقی کا موثر ذریعہ تصور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو افراد دن رات محنت کر کے سری نگر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں، وہ شہر کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیتے ہیں۔ ان کے بچوں کی تعلیم اور خوابوں کی تکمیل میں معاونت کرنا ان خدمات کے اعتراف کا بہترین طریقہ ہے۔ ایس ایم سی کے مطابق، اس منصوبے کے تحت مستحق طلبہ کے انتخاب کے لیے میرٹ اور شفاف معیار پر مبنی نظام وضع کیا جائے گا، جس کے ذریعے اہل طلبہ کو شریک کوچنگ اداروں میں داخلہ دلایا جائے گا۔ کارپوریشن نے بتایا کہ پروگرام کے طریقہ کار کو کوچنگ اداروں سے مشاورت کے بعد حتمی شکل دی جائے گی تاکہ شہری۔۔۔/114


# PUBLIC NOTICE

It is for the information of the general public that my name has been recorded differently in my bank records due to marriage. My actual name before marriage was Asia Majid Tramboo D/o Abdul Majid Tramboo R/o Lukhriyar Nawakadal, Srinagar, under which I hold a Savings Bank Account bearing No. SB 22373 at J&K Bank, Branch Unit Nawakadal. After marriage, my name is recorded as Asia Majid W/o Umer Riyaz Bazaz R/o Naseem Bagh, Near Receiving Station, Habbak, Srinagar.

It is hereby clarified that Asia Majid Tramboo and Asia Majid are the names of one and the same person.

If anybody has any objection regarding the correction/updating of the name in the bank records, he/she may file the same before the Branch Manager, J&K Bank, Branch Unit Nawakadal, within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained.

**Asia Majid W/o Umer Riyaz Bazaz R/o Naseem Bagh, Near Receiving Station, Habbak, Srinagar**

# DEMISE

With deep sorrow, we announce the sad demise of

**Ghulam Hassan Dar S/O: Late Abdul Rashid Dar R/o Habba Kadal**

who left for his heavenly abode on 15th July, 2026.

## FATEHA KHAWANI

Shall be held on

DAY & DATE : FRIDAY, 17th JULY,2026
TIME : 02:30 PM
LOCATION : Chota Bazar, Near Kashapa School, Srinagar.

BEREAVED: Shahnawaz Ahmad Dar (Son) +91 96227 22007

# PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that 1520 blank papers bearing my signatures have been lost/misplaced on 6th July, while I was travelling from Hawal to Alamgari Bazar. Despite my best efforts, I could not trace them.

Any agreement, promissory note, shall be treated as completely null and void, unauthorized, and of no legal effect. If anyone finds the above-mentioned signed blank papers, they are requested to kindly return them to the undersigned.

**Bilal Ahmad Zargar S/o: Late Ghulam Mohammad Zargar R/o: Mashali Mohallah, Hawal, Islamia College, Srinagar.**

# PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001944 and Installation No. 65867 was on the name of Ab Aziz Mir S/o Ab. Karim Mir R/o Bongam Khonmoh Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh( or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

**John Mohammad Mir S/o Abdul Gani Mir R/o Khonmoh Srinagar**

# PUBLIC NOTICE

I, Amaan Imtiyaz, S/o Imtiyaz Ahmad Kakroo, R/o Amdakadal, Lalbazar, have changed my name from Amaan Imtiyaz to Amaan Imtiyaz Kakroo. Henceforth, I shall be known and recognized by the name Amaan Imtiyaz Kakroo for all purposes.

If any person has any objection to this name change, the same may be communicated to the undersigned within 7 days from the date of publication of this notice. Thereafter, no objection shall be entertained.

# سرینگر ٹائمز

16 جولائی 2026ء بروز جمعرات

## عالمی سطح پر جنگی ماحول میں
## کفایت شعاری کی ضرورت، فضول خرچی سے پرہیز

مغربی ایشیاء میں پھر سے مکمل جنگ کے امکانات زور پکڑ رہے ہیں۔اس وقت امریکہ اور ایران کے درمیان زبردست گھمسان ہے۔دونوں جانب سے میزائل داغے جا رہے ہیں اور ایک دوسرے کو شدید نقصانات پہنچانے کے دعوے بھی کئے جا رہے ہیں۔امریکہ کہتا ہے کہ اس نے ایران کے بہت سارے اہم ٹھکانوں اور شخصیات کو نشانہ بنایا ہے جبکہ ایران کا دعویٰ ہے کہ اس نے خلیجی ممالک میں کئی امریکی فوجی اڈوں کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔آبنائے ہرمز پر کنٹرول کرنے کیلئے کشمکش جاری ہے لیکن ایران کا کہنا ہے کہ اس پر امریکہ کو کنٹرول کرنے کی کسی بھی صورت میں اجازت نہیں دی جائے گی۔امریکہ نے اس سلسلہ میں آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے 20 فیصد ٹیکس لینے کا اعلان کیا ہے مگر عالمی قانون دانوں اور تجزیہ نگاروں نے ڈونالڈ ٹرمپ کے اس فیصلہ کو غلط، ناجائز اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔اگلے چند دنوں میں جنگ میں شدت پیدا ہونے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔اس دوران پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ایندھن کے دام بڑھ جانے کے نتیجہ سے ظاہر ہے کہ چیزوں کے دام میں بڑھ جائیں گے۔ضروری اشیاء کی قیمتیں جب عام لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہو جائیں تو اس کا اثر دنیا کے ہر ملک پر پڑ سکتا ہے۔دور حاضر میں چونکہ ہر ملک سیاسی تجارتی طور کسی نہ کسی اور ملک سے منسلک ہے۔اسلئے اس زنجیر کا طویل ہونا لازمی ہے۔اس کے نتیجہ میں اقتصادی بحران پیدا ہوسکتا ہے اور عام لوگوں کی زندگی میں زبردست دشواریاں آسکتی ہیں۔

اس سنگین صورتحال میں ہر گھرانے کے افراد خانہ کو اخراجات کے معاملہ میں احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔آمدنی جب مہنگائی کی نذر ہوسکتی ہے تو روزمرہ کا کام اور جیب میں پیسہ کے معاملہ میں کسی پروگرام کے تحت کام کرنا پڑے گا۔فضول خرچی سے اجتناب نہ کرنے کی صورت میں اقتصادی بدحالی سے افراد خانہ کا جینا مشکل ہوگا۔موجودہ حالات کفایت شعاری سے کام لینے کا پیغام سناتے ہیں۔پیٹرول کی قیمت جب حد سے بڑھ جائے تو نہ صرف گھر سے نکلنا مشکل ہوگا بلکہ چولہا جلانے میں دشواریوں کا سامنا ہوگا۔آج ان گھرانوں کی کمی نہیں کہ جہاں افراد خانہ کے پاس بہت ساری کاریں ہیں۔ان کا استعمال عموماً سیر وتفریح کیلئے کیا جاتا ہے۔فضول میں ایندھن دھوئیں میں تبدیل ہوتا ہے۔اسی طرح گیس کے معاملہ میں بے اعتنائی سے آخری وقت سے پہلے ختم ہوتی ہے اور کھانا پکانے کیلئے ٹوٹی پھوٹی لکڑی کو ڈھونڈنے پر نوبت آسکتی ہے۔کم سے کم پیٹرول کے ساتھ ساتھ کم از کم گیس استعمال کرنے کی عادت سے بحران کی آمد سے پہلے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

وقت بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ۔

کون جانے کس گھڑی وقت کا بدلے مزاج
آدمی کو چاہیے وقت سے ڈر کر رہے

آگ کے وقت کنواں کھودنے سے کچھ نہیں ہوتا۔اسلئے جب اقتصادی بحران کے آثار نظر آجائیں تو سرکار کی طرف سے ہدایت نامہ یا ایڈوائزری کا انتظار کرنے کے بجائے اپنے طور کفایت شعاری کا مظاہرہ اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ناخوشگوار حالات اور ہنگامی شکل وصورت میں پریشانیوں سے نجات پانے کا یہی ایک حل ہے کہ بچت کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔اپنوں کے ساتھ ساتھ دوسروں کا بھی خیال رکھا جائے یہی عقلمندی ہے اور انسانیت بھی۔

## دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
## جموں وکشمیر میں حرکت قلب بند ہونے کے واقعات

2020 سے 2026 تک جموں وکشمیر میں دل کے دورے سے ہونے والی اموات کی صحیح، علاقائی سطح پر سال کے لحاظ سے حکومت کی طرف سے مرکزی طور پر دستاویزی دستاویز نہیں کی گئی ہے، کیونکہ نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو ہر عمر کی آبادی میں دل کے دورے کی وضاحت کرنے کے بجائے اچانک موت کی تعداد کو جمع کرتا ہے۔

مقامی صحت کے مطالعے اور علاقائی اعداد وشمار، جموں وکشمیر میں ایک بڑے قلبی بحران کو اجاگر کرتے ہیں۔گلوبل ہیلتھ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے مطابق، جموں وکشمیر میں ہر 3 میں سے تقریباً ایک موت (29.6 فیصد) دل سے متعلق بیماریوں سے ہوتی ہے، جس میں اسکیمک دل کی بیماری تیزی سے خطے میں سب سے زیادہ قاتل بنتی جا رہی ہے۔نوجوانوں کا اثر: ان میں سے ایک اہم 25 فیصد حرکت قلب اموات 25 سے 69 سال کی عمر کے نوجوان ورکنگ ڈیموگرافک میں ہوتی ہیں۔شریان قلب کی بیماری یا عام طور پر دل کے دورے یا شریانوں کے سکڑنے کی بیماری کہا جاتا ہے۔یہ ایک ایسی کیفیت ہے جس میں دل کے پٹھوں تک آکسیجن اور خون پہنچانے والی شریانوں میں تنگی یا رکاوٹ آجاتی ہے۔یہ رکاوٹ عام طور پر کولیسٹرول جم جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، جس سے دل کو مناسب مقدار میں خون نہیں مل پاتا۔اس کی چند اہم تفصیلات درج ذیل ہیں: بنیادی وجہ: خون کی نالیوں (شریانوں) کا بلاک ہونا، جس کی وجہ سے دل کے پٹھوں کو آکسیجن کی فراہمی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

علامات: سینے میں درد یا دباؤ (انجائنا)، سانس پھولنا، اور بازو، گردن یا جبڑے میں درد۔احتیاطی تدابیر: تمباکو نوشی ترک کرنا، باقاعدگی سے ورزش کرنا، متوازن غذا کا استعمال، اور بلڈ پریشر و کولیسٹرول کو قابو میں رکھنا۔مستند طبی معلومات اور دل کی صحت کے بارے میں مزید تفصیلات جاننے کے لیے آپ اپولو ہاسپٹلز کی ویب سائٹ وزٹ کر سکتے ہیں۔

موسم سرما میں اضافہ: سخت سردی کے مہینوں میں دل کے دورے اور اس سے متعلقہ اموات کے واقعات میں گرمیوں کے مقابلے میں تقریباً 35 فیصد اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ شدید سردی کے تناؤ اور بیٹھے رہنے والے رویے ہیں۔جموں وکشمیر میں بنیادی تعاون کرنے والے عوامل۔

میٹابولک تبدیلیاں: حالیہ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ خطے میں ذیابیطس کی اعلیٰ شرح (بعض شہری علاقوں میں 26 فیصد تک پہنچتی ہے) اور ابتدائی طور پر شروع ہونے والا ہائی بلڈ پریشر نوجوانوں میں ہلاکت خیز واقعات کے بنیادی محرک ہیں۔

طرز زندگی اور مادوں کا استعمال: گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے طبی پیشہ ور افراد نے وادی میں سگریٹ نوشی، نشہ آور ادویات کا بے جا استعمال، اور نفسیاتی تناؤ کی بلند شرحوں کو دل کے دورے کے اہم محرک کار کے طور پر بتایا ہے۔2024 میں، ICMR کے ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جموں ڈویژن میں ذیابیطس کا پھیلاؤ مجموعی طور پر 18.9 فیصد ہے، شہری اعداد وشمار کے ساتھ یہ 36.5 فیصد تک ہے۔مزید 10.8 فیصد کو پری ذیابیطس ہے۔

کشمیر میں، شرح بالغوں میں 10 سے 12 فیصد کے لگ بھگ ہے۔پچھلے کچھ مالی سالوں میں، جموں وکشمیر نے صرف اسکریننگ کے ذریعے ذیابیطس کے 2 لاکھ 18 ہزار سے زیادہ نئے مریضوں کا اضافہ کیا۔خطرناک بات یہ ہے کہ تقریباً 10 فیصد نوعمر (10 تا 19 سال) ذیابیطس سے پہلے کے ہیں۔خطرہ خراب غذائی عادات، کم جسمانی سرگرمی، اور ضرورت سے زیادہ اسکرین ٹائم سے منسلک ہے۔

2020 میں کینسر کے 12,726 کیسز سے 2024 میں 14,112 تک، یہاں کینسر کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔کشمیر ڈویژن زیادہ تر مقدمات کی اطلاع دیتا ہے، یہ اعداد وشمار ڈیٹا اکٹھا کرنے میں ایک بڑی خامی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔پیٹ اور کولوریکٹل کینسر تاریخی طور پر کشمیر میں غالب رہے ہیں۔بارہمولہ، اننت ناگ، بڈگام، شوپیاں اور کپواڑہ کے سیب اگانے والے بیلٹوں سے جارحانہ برین ٹیومر نے ڈاکٹروں کو پریشان کر رکھا ہے۔شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) کے 2010 کے ایک تاریخی مطالعے سے پتا چلا ہے کہ باغات کے ان علاقوں میں دماغی کینسر کے 90 فیصد پرائمری مریضوں کو نیوروٹوکسن اور سرطان پیدا کرنے والی کیڑے مار ادویات کا دائمی سامنا تھا۔ان کیڑے مار ادویات میں کلورپائریفاس، ڈائمیتھوئیٹ، مینکوزیب اور کیپٹان شامل تھے۔مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تمام کیڑے مار ادویات سے منسلک ٹیومر اعلیٰ درجے کے تھے۔

باغبانی میں مصروف افراد و خاندانوں کے پاس اکثر حفاظتی پوشاک کی کمی ہوتی ہے اور وہ غیر سائنسی اور ضرورت سے زیادہ چھڑکاؤ سے منسلک ہیں۔گلوبل ایڈلٹ ٹوبیکو سروے کے اعداد وشمار میں دکھایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے 23.7 فیصد بالغ افراد جن کی عمر 15 سال سے زیادہ ہے تمباکو کا استعمال کرتے ہیں۔جموں وکشمیر تمباکو نوشی کے لئے ہندوستان کے زیادہ پھیلاؤ والے خطوں میں شامل ہے۔اس کا براہ راست تعلق پھیپھڑوں کے کینسر اور CVD کی بلند شرحوں سے ہے۔ (جے کے این ایس)

## جھیل ڈل اور باقی لیکس کتنی آلودہ کتنی صاف
## سائنٹیفک رپورٹس میں شائع ہونے والی تحقیق میں تفصیلات

جے کے این ایس/ مشہور زمانہ ڈل جھیل سمیت کشمیر کی جھیلیں بھاری دھاتوں سے آلودہ ہو رہی ہیں، اور یہ آلودگی پانی کے شاہ بلوط (سنگھاڑے) میں اپنا راستہ تلاش کر رہی ہے جسے لوگ کھاتے ہیں۔ایک نئی سائنسی تحقیق نے کشمیر کے چھ بڑے آبی ذخائر سے حاصل کی جانے والی آبی شاہ بلوط (ٹراپانتان) میں بھاری دھاتوں کی آلودگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے، جسے مقامی طور پر گولا (کشمیری سنگھاڑے) کہا جاتا ہے۔محققین نے ڈل جھیل کو ان 4 آبی ذخائر میں سب سے زیادہ آلودہ قرار دیا ہے۔

سائنٹیفک رپورٹس میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں ڈل جھیل، ہوکرسر ویٹ لینڈ، مانسبل جھیل اور وولر جھیل سے جمع کیے گئے پانی، تلچھٹ اور آبی شاہ بلوط کے پودوں کے مختلف حصوں کا تجزیہ کیا گیا تا کہ آٹھ بھاری دھاتوں کے جمع ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے، جن میں کیڈیم (سی ڈی)، کرومیم (سی آر)، تانبا (کیو)، مینگنیز (کوئی)، میگنیٹک (مگ)، نکل (Ni) اور زنک (Zn)۔ڈل جھیل 22 مربع کلومیٹر پر محیط شہری آبی ذخیرہ ہے جو دریائے جہلم کے کنارے سے کٹا ہے۔ہوکرسر ویٹ لینڈ، ایک 13.75 مربع کلومیٹر کا رامسر سائٹ جو دودھ گنگا اور سکھ ناگ ندیوں سے پرورش پاتا ہے، ہجرت کرنے والے پرندوں کے لیے سردیوں کی ایک اہم جگہ کا کام کرتا ہے۔مانسبل جھیل، جو 2.81 مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی ہے، کشمیر کی سب سے گہری جھیل ہے اور اپنے صاف وشفاف، میٹھے پانی کے لیے مشہور ہے۔تحقیق کے مطابق، آبی شاہ بلوط کے پودوں کی جڑوں میں بھاری دھاتوں کی سب سے زیادہ مقدار جمع ہوتی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پودے بنیادی طور پر آلودہ تلچھٹ سے آلودگی جذب کرتے ہیں۔محققین نے پایا کہ آلودگی کی سطح ایک واضح مقامی پیٹرن کی پیروی کرتی ہے، جس میں ڈل جھیل سب سے زیادہ آلودگی کا بوجھ ریکارڈ کرتی ہے۔اس کے بعد ہوکرسر ویٹ لینڈ، جب کہ مانسبل اور وولر جھیلوں نے نسبتاً کم آلودگی ظاہر کی۔تحقیق کے مطابق، آبی شاہ بلوط کے پودوں کی جڑوں میں بھاری دھاتوں کی سب سے زیادہ مقدار جمع ہوتی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پودا بنیادی طور پر آلودہ تلچھٹ سے آلودگی جذب کرتا ہے۔

آئرن نے جڑوں میں سب سے زیادہ ارتکاز 322.50mg/kg ریکارڈ کیا، جبکہ زنک 82.45mg/kg تک پہنچ گیا۔اگرچہ پھلوں میں جڑوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ارتکاز پایا جاتا ہے، محققین نے ڈل جھیل سے جمع کیے گئے خوردنی پھلوں میں 0.11 ملی گرام فی کلوگرام تک کیڈیم کی سطح کا پتہ لگایا۔تحقیق میں بتایا گیا کہ ڈل جھیل کے پھلوں میں کیڈیم کی مقدار عالمی ادارہ صحت کی تجویز کردہ 0.02 ملی گرام فی کلوگرام سے تقریباً 5.5 گنا زیادہ تھی۔زنک کا ارتکاز بھی رہنما اصولوں سے تجاوز کر گیا، حالانکہ محققین نے مشاہدہ کیا کہ جب محفوظ حدود میں استعمال کیا جائے تو زنک اور آئرن غذائیت کے لحاظ سے اہم عناصر رہتے ہیں۔بین الاقوامی طور پر قبول شدہ صحت کے خطرے کی تشخیص کے طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے، محققین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ڈل جھیل سے پانی کے شاہ بلوط کا باقاعدگی سے استعمال کیڈیمیم کی نمائش کی وجہ سے غیر سرطانی صحت کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔جب کہ زیادہ تر بھاری دھاتوں کے لیے کیلکولیٹڈ ٹارگٹ ہیزرڈ کوانٹینٹ (THQ) تشویش کی حد سے نیچے رہا، کیڈیم ڈل جھیل سے جمع کیے گئے نمونوں کے لیے محفوظ حد سے تجاوز کر گیا۔سائنس دانوں نے آلودگی کو بنیادی طور پر غیر علاج شدہ گھریلو سیوریج، زرعی بہاؤ، شہری فضلہ، ہاؤس بوٹ کے اخراج اور دیگر انسانی سرگرمیوں کو قرار دیا ہے جس نے کشمیر کے میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کو تیزی سے خراب کیا ہے۔انہوں نے سرکاری اعداد وشمار کا حوالہ دیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرینگر میں روزانہ پیدا ہونے والے تقریباً 193 ملین لیٹر سیوریج میں سے تقریباً 140 ملین لیٹر بغیر ٹریٹ کیے جاتے ہیں جس کا کافی حصہ بالآخر ڈل جھیل تک پہنچ جاتا ہے۔پودوں کے بافتوں کا تجزیہ کرنے کے علاوہ، محققین نے پانی کے معیار اور نیچے کی تلچھٹ کا بھی جائزہ لیا۔

سائنس دانوں نے آلودگی کو بنیادی طور پر غیر علاج شدہ گھریلو سیوریج، زرعی بہاؤ، شہری فضلہ، ہاؤس بوٹ کے اخراج اور دیگر انسانی سرگرمیوں کو قرار دیا ہے جس نے کشمیر کے میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کو تیزی سے خراب کیا ہے۔

انہوں نے ڈل جھیل میں بائیو کیمیکل آکسیجن ڈیمانڈ (BOD)، کیمیائی آکسیجن ڈیمانڈ (COD)، غذائی اجزاء اور بھاری دھاتوں کی بلند سطحوں کی اطلاع دی، جو شدید ماحولیاتی آلودگی اور پانی کے معیار میں کمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔تلچھٹ میں زیادہ پانی کے مقابلے میں آلودگیوں کی زیادہ مقدار ہوتی ہے، جو آلودگی کے طویل مدتی ذخائر کے طور پر ان کے کردار کو نمایاں کرتی ہے۔آلودگی کے خدشات کے باوجود، مطالعہ نے پانی کے شاہ بلوط کے پودے کے ایک مثبت پہلو کی بھی نشاندہی کی۔محققین نے پایا کہ پودا بھاری دھاتوں کو جذب کرنے اور اسے برقرار رکھنے کی مضبوط صلاحیت رکھتا ہے، خاص طور پر اس کی جڑوں میں، یہ phytoremediation کے لیے آلودہ ماحول سے آلودگی کو دور کرنے کیلئے پودوں کا استعمال ایک امید افزا امیدوار ہے۔

متعدد دھاتوں کے لیے ایک سے زیادہ بایو کنسنٹریشن عنصر کی قدروں نے اشارہ کیا کہ ٹراپا ناتان ایک موثر دھاتی جمع کرنے والے کے طور پر کام کرتا ہے۔تاہم، کم نقل مکانی کے عوامل نے ظاہر کیا کہ زیادہ تر آلودگی خوردنی پھلوں میں جانے کے بجائے جڑوں میں پھنسے رہتے ہیں۔مصنفین و محققین نے خبردار کیا کہ اگرچہ پودا جھیلوں میں آلودگی کی سطح کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے، لیکن خوردنی بافتوں میں دھاتوں کی موجودگی انسانی خوراک کی زنجیر میں ان کے ممکنہ داخلے کے بارے میں خدشات کو جنم دیتی ہے۔

مطالعہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کشمیر کے میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام پر بڑھتا ہوا بشری دباؤ آبی پودوں میں ہیوی میٹل کی دستیابی کو براہ راست متاثر کر رہا ہے۔اس نے جھیلوں کی مسلسل بائیو مانیٹرنگ اور کھانے کے پانی کے شاہ بلوط کی معمول کی اسکریننگ کی سفارش کی، خاص طور پر جو کہ ڈل جھیل جیسے انتہائی آلودہ آبی ذخائر سے حاصل کی گئی ہیں، تا کہ صحت عامہ کی حفاظت کی جا سکے جبکہ خطے کے میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کے تحفظ میں مدد ملے۔ (ایجنسیاں)

# خبر ونظر

## سنگ بنیاد 17 سال پہلے افتتاح کی خبر نہیں
## پلوامہ میں جہلم پر ایک پُل کی کہانی

کے این ایس/ پلوامہ ضلع کے ڈوگری پورہ علاقے میں دریائے جہلم پر زیر تعمیر ایک اہم رابطہ پل کی تعمیری کام 17 سال قبل شروع ہوا تھا تاہم پل کی کام مکمل نہ ہونے کی وجہ سے اب تک لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود عوام کے لئے ناقابل استعمال ہے جس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو پل کی عدم موجودگی کے باعث طرح طرح کے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

آبادی نے بتایا اس پل کے تعمیر سے پلوامہ کے کئی دیہاتوں کے لوگوں کو جن میں ڈوگری پورہ، رستی پورہ، بارگام، شال ٹونگ، رتنی پورہ، دوتہ پورہ، کاوتی، بیلہ، پل پورہ وغیرہ کو شامل ہیں کو درپیش مشکلات سے نجات مل جاتی ہے جبکہ ان دیہات کو سری نگر، اننت ناگ ہائی وے سے ملانے میں ہزاروں نفوس پر مشتمل آبادی کو آسانی ہوتی۔تھا۔ایک مقامی شہری سجاد احمد ڈار نے بتایا کہ اگر ہمیں ڈوگری پورہ کے مقام پر پل ہوتا تو چند منٹ لگتے لیکن پل کی عدم موجودگی کے باعث ہمیں 6 سے 7 کلو میٹر لمبی مسافت طے کرکے پہلے سنگم پورہ، پدگام پورہ اونتی پورہ جانا پڑتا ہے جبکہ کچھ لوگ مجبور ہو کر یہاں کشتی کا سہارا لیتے ہیں جو ہر وقت دستیاب نہیں۔

انہوں نے بتایا کہ 17 سال قبل سرکار نے عوامی مشکلات و مصائب کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈوگری پورہ اور چرسو کے درمیان دریائے جہلم پر ایک پل تعمیر کرنے کا منصوبہ سال 2006 میں بنایا اور سال 2007 میں اس انتہائی اہمیت کے رابطہ پل پر باضابطہ طور کام شروع کیا گیا ہے۔مقامی لوگوں کے مطابق اس وقت کے پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر محمد خلیل بند نے پل کی سنگ بنیاد اپنے ہاتھوں سے رکھا۔لوگوں کا مزید کہنا ہے کہ کام کی تکمیل میں تاخیر لوگوں کو سرینگر جموں شاہراہ تک پہنچنے کے لیے طویل چکر لگانے پر مجبور کر رہی ہے۔

عبد الرشید ڈار نامی ایک مقامی شہری نے کہا کہ گزشتہ 17 سالوں سے لوگ اس پل کو مکمل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں لیکن کام کئی سال سے کام ٹھپ پڑا ہے اور کوئی امید نظر نہیں آتی ہے جبکہ کافی مدت کے بعد تک 17 سال میں صرف پل کے صرف دو ستون مکمل کرنے میں کامیاب ہوا ہے اور تکمیل کی متوقع تاریخ معلوم نہیں ہے اور نا ہی کوئی امید نظر آتی ہے۔بشیر احمد نامی ایک اور شہری نے نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کام آج بھی جاری ہے لیکن اتنے بڑے پروجیکٹ پر ہم نے صرف کبھی 2 یا 4 مزدور دیکھے ہیں۔

غلام قادر نامی ایک بزرگ نے کہا یہ پل یہاں کے لوگوں کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فراہم کیا گیا تھا، لیکن اس کی تکمیل میں ضرورت سے زیادہ تاخیر نے عوامی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔" انہوں نے کہا "اپنے سیاسی لیڈران نے اس بارے میں کوئی قدم نہیں اٹھایا لیکن ہمیں امید ہے کہ ایل جی انتظامیہ اور ڈی سی کوئی نہ کوئی بہتر قدم اٹھائیں گے۔لوگوں نے بتایا کہ "پہلے تعمیراتی ایجنسی فنڈز کی کمی کا بہانہ کر رہی تھی۔لیکن فنڈز کی دستیابی کے باوجود پراجیکٹ بدستور تعطل کا شکار ہے۔اس حوالے سے اگرچہ متعلقہ محکمے کے افسر کے ساتھ تازہ صورتحال جاننے کی کوشش کی گئی تاہم رابطہ ممکن نہیں ہوسکا۔کیوں کہ مقامی لوگوں کے مطابق کام آر اینڈ بی کر رہا ہے تاہم آر اینڈ بی نے کہا یہ کام پہلے جے کے پی سی سی کر رہا تھا جس کو بعد میں ایک اور محکمے کو سونپ دیا گیا۔محکمہ آر اینڈ بی کے ایک افسر نے بتایا کہ 16 اگست کے بعد JKPCC آر اینڈ بی میں ضم ہوگا اور اس طرح سے مذکورہ پل سمیت دیگر پراجیکٹس کو مکمل ہونے کی امید ہے۔

## لداخ کی تازہ خوبانیاں عرب امارات روانہ

یو این آئی/ مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے باغبانی کے شعبے کو ایک تاریخی اور بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔بدھ کے روز لیفٹیننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے متحدہ عرب امارات کے لیے 5 میٹرک ٹن پریمیم تازہ خوبانیوں کی پہلی کھیپ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔حکام کے مطابق، یہ کھیپ لداخ کی تاریخ کے سب سے بڑے برآمدی معاہدے کا حصہ ہے۔اس سیزن میں لداخ سے تقریباً 1,000 میٹرک ٹن تازہ خوبانیاں بیرون ملک برآمد کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔یہ برآمدات متحدہ عرب امارات کے مشہور 'لولو گروپ' کے ساتھ طے پانے والی ایک مفاہمت کی یادداشت کے تحت عمل میں لائی جا رہی ہیں۔لداخ سالانہ 15,000 میٹرک ٹن سے زیادہ خوبانی پیدا کرتا ہے، جو کہ ہندوستان کی مجموعی پیداوار کا تقریباً 62 فیصد ہے۔

حکام کا کہنا ہے کہ یہ عالمی مہم لداخ کے باغبانی کے شعبے کے لیے ایک انقلابی قدم ہے، کیونکہ گزشتہ دو سالوں کے دوران لداخ سے صرف 1,500 کلوگرام خوبانی ہی برآمد کی جا سکی تھی۔اب 1,000 میٹرک ٹن کا ہدف اس خطے کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔خوبانی ایک نازک اور جلدی خراب ہونے والا پھل ہے، جسے محفوظ رکھنے کے لیے 0 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے لداخ انتظامیہ نے 'کولکور' کے تعاون سے خوبانیوں کی تازگی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی کولڈ چین ٹرانسپورٹیشن کا انتظام کیا ہے۔اس برآمدی مہم میں لداخ کی مقامی اور مشہور اقسام 'راکتسے کارپو' اور 'ہلمان' پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔یہ اقسام اپنی بے پناہ مٹھاس، بھرپور ذائقے، اعلیٰ غذائیت اور مکمل طور پر آرگینک (قدرتی) کاشت کے لیے دنیا بھر میں جانی جاتی ہیں۔لداخ کے بلند و بالا پہاڑی موسم، وافر دھوپ اور پاکیزہ ماحول میں اگنے والی اس خوبانی کی بین الاقوامی منڈیوں میں مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر ونئے کمار سکسینہ نے کہا "یہ برآمدی مہم لداخ، اس کے باغبانی کے شعبے اور سب سے بڑھ کر ہمارے محنتی کسانوں کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔متحدہ عرب امارات کو خوبانی کی پہلی کھیپ کی روانگی لداخ کے عالمی باغبانی برآمداتی مرکز بننے کے سفر کا آغاز ہے۔اس اقدام سے نہ صرف ہمارے کسانوں کو بین الاقوامی منڈیوں تک براہ راست رسائی ملے گی بلکہ ان کی پیداوار کی مناسب اور منافع بخش قیمتیں بھی یقینی ہوں گی، جس سے ان کی آمدنی اور معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔" ماضی میں لداخ کے کسانوں کو خوبانی کی کٹائی، چھانٹی، صفائی، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، جس کی وجہ سے فصل کا ایک بڑا حصہ ضائع ہو جاتا تھا اور انہیں کم منافع ملتا تھا۔تاہم لولو ہائپر مارکیٹ کے ساتھ ہونے والے اس نئے معاہدے کے تحت کسانوں کو صرف کٹائی کے وقت اپنے باغات برآمدی ایجنسی کے حوالے کرنے ہوں گے۔اس کے بعد پھل توڑنے، چھانٹی کرنے، پیکیجنگ اور بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچانے کی تمام تر ذمہ داری کمپنی خود سنبھالے گی۔

# Government Polytechnic College Anantnag

**Larkipora, Dooru Road, Anantnag, Jammu & Kashmir- 192210**

Email: ashaqnabi.bhat@jk.gov.in Contact Number: 7006981270

***Subject: Admission Against Leftover/Vacant Seats for Three-Year Diploma (Engineering) Programmes***

**Admission Notification No 99 of 2026**

**Dated: 14 /07/2026**

It is hereby notified for the information of eligible and desirous candidates belonging to the Union Territories of Jammu & Kashmir and Ladakh that admissions against the leftover/vacant seats in the Three-Year Diploma (Engineering) programmes at Government Polytechnic College Anantnag shall be conducted on a first-come, first-served basis.

Interested candidates are required to report to the Admission Section of this institute on or after 17-07-2026 for on-the-spot admission, in the following courses:

Three-Year Diploma in Civil Engineering
Three-Year Diploma in Computer Engineering
Three-Year Diploma in Automobile Engineering

**Eligibility Criteria**

Candidates must fulfill the following conditions:

1. The applicant must have passed the 10th Class Examination from a recognized Board/Institution with at least 35% marks.
2. The applicant must be a Domicile Certificate holder of the Union Territory of Jammu & Kashmir or the Union Territory of Ladakh.

**Important Note:**

The admission shall be subjected to the availability of seats and fulfillment of the prescribed eligibility criteria.

Candidates who have already been allotted seats in the Second/Final Round of Selection for admission to the Three-Year Diploma Programmes in the Institute by the Jammu &Kashmir Board of Technical Education must report for admission on or before 15-07-2026.Any seat remaining vacant after the last date of reporting, i.e., 15.07.2026, shall be treated as a leftover/vacant seat and shall be filled by the Institute through on-the-spot admission on a first-come, first-served basis. Candidates who fail to report within the stipulated time shall forfeit their claim to the allotted seat, and no further representation in this regard shall be entertained.

For any queries contact: Admission section 7889543064 during office hours.

***Principal***
***Govt. Polytechnic College***
***Anantnag***

***DIPK-3340/26 | Dated: 15/07/2026***

# Krishi Vigyan Kendra-Anantnag

**Post Office :Dooru Anantnag (J&K) -192211**

**Phone: 8825075206**

**No. AU/KVK-Ang/2026-27/214** **Dated: 14.07.2026**

## AUCTION NOTICE

It is notified for the information of general public and fruit dealears in particular that open auction of Fruits (Apple & Walnut) at KVK-Anantnag, located at Village Nowpora, Kreeri-Dooru near Haji Dedi Shrine shall be held on 24th July, 2026 (Friday) at 10:30A.M. Accordingly, all the interested individuals/contractors/parties are informed to be present on the scheduled date & time for conducting and participate in the said auction.

The terms and conditions of the auction can be obtained from office of the Head, KVK-Anantnag during working hours.

However, the Auction Committee reserves the right to accept or reject any bids without assigning any reason thereof.

***Sd/-Head, KVK-Anantnag***
***SKUAST-Kashmir***

***DIPK-NB-1096/26 | Dated: 15/07/2026***

Phone # 0194-2477608.

# Office of the Executive Engineer, Electric Division - IV, KPDCL.

**Khanyar, Srinagar.**

**Extension Notice - 2nd**

***Subject: Extension to e NIT No.: 08 of 2026-27 Dated: 30-05-2026***

Due to Poor response, submission of Bids for subjected eNIT is hereby extended as per below Schedule.

| S. No. | Name of the Work | Tender Id | Extensi on No. |
|---|---|---|---|
| 01 | Rate Contract for Providing of Vehicle on Hire basis along with Driver excluding fuel for inspection and other official duties for FY 2026-27 for ED- IV, Khanyar. | 2026_PDD_311298_1 | 2nd |

The Revised Dates for the above-mentioned e-NIT are given as under:

| | | |
|---|---|---|
| 1. | Date of issue of Extension Notice | 14-07-2026 |
| 2. | Bid submission End Date | 24-07-2026 at 2 P.M. |
| 3. | Date and Time of Opening of Bids (Online) | 27-07-2026 at 2 P.M |

***Engineer Electric***
***Division, ED-IV, Khanyar***

***DIPK-NB-1094/26***
***Dated: 15-07-2026***

Email ID: fstagritech@gmail.com Ph. No.01942310339

**Government of Jammu & Kashmir**

# AGRICULTURE PRODUCTION & FARMERS WELFARE DEPARTMENT, KASHMIR
# OFFICE OF THE FLORICULTURE DEVELOPMENT OFFICER LALMANDI SRINAGAR

**Circular**

**Sub. : Nursery Registration process (Floriculture)**

The Nursery Registration process (Floriculture) in the department of Agriculture & Farmers Welfare, Kashmir has been approved by the competent authority. As such all the concerned Floriculture Nursery growers who intend to get their Flower Nurseries registered with this department are informed to follow the same and get benefited by the related schemes of the department.

The prescribed Application Form and the checklist of documents required is attached herewith.

***Sd/- Floriculturist, Agriculture Production & FWD***
***Lalmandi, Srinagar***

***DIPK-3306/26/ Dated: 15-07-2026***

| A | Nursery Registration Form | |
|---|---|---|
| 1 | Type of Nursery to be Registered (Flowers/Fruits/Other Planting material) | |
| 2 | Category (Individual/SHG/Cooperative/Govt) | |
| 3 | Name of Nursery | |
| 4 | Area (Hac) | |
| 5 | Annual Production Capacity | |
| 6 | Details of Infrastructure available : | |
| (i) | Tools and Implements | |
| (ii) | Working shed | |
| (iii) | Infrastructure for growing Disease/ Insect free Planting material (Polyhouses) | |
| (iv) | Space for making soil preparation/media,etc. | |
| (v) | Source of Assured Irrigation | |
| (vi) | Fencing/Boundry | |
| 7 | Staff/Work-force available | |
| (i) | Skilled | |
| (ii) | Unskilled | |
| 8 | Details of Packing/Labelling material available | |
| 9 | Record keeping facility available | |
| B | Contact Details | |
| (i) | Name of Owner/Proprietor | |
| (ii) | Parentage | |
| (iii) | Residence | |
| (iv) | Contact No | |
| (v) | Email Address | |
| (vi) | Name and Parentage of contact Person | |
| (vii) | Contact No | |
| (viii) | Email Address | |
| C | Nursery Location Details | |
| (i) | Nursery Type | |
| (ii) | Name of Nursery | |
| (iii) | Address | |
| (iv) | Mohalla/Village | |
| (v) | District | |
| (vi) | State/UT | |
| (vii) | Pincode | |
| (VIII) | Location (Specify nearest Landmark) | |

Date : Signature of the Applicant

| B | Contact Details | |
|---|---|---|
| (i) | Name of Owner/Proprietor | |
| (ii) | Parentage | |
| (iii) | Residence | |
| (iv) | Contact No | |
| (v) | Email Address | |
| (vi) | Name and Parentage of contact Person | |
| (vii) | Contact No | |
| (viii) | Email Address | |
| C | Nursery Details | |
| (i) | Nursery Type | |
| (ii) | Name of Nursery | |
| (iii) | Address | |
| (iv) | Mohalla/Village | |
| (v) | District | |
| (vi) | State/UT | |
| (vii) | Pincode | |
| (VIII) | Location (Specify nearest Landmark) | |

Date : Signature of the Applicant

| | Required documents |
|---|---|
| 1 | Site Plan/layout Map of Nursery |
| 2 | Passport Size Photographs of Prop. (3 Copies) |
| 3 | Photos of Nursery (Infrastructure, Plants,Water Facilities) |
| 4 | Proof of Land Ownership or Registered Lease Deed |
| 5 | Proof of Identity( Aadhar/PAN Card of Proprietor / Firm) |
| 6 | Technical Staff Qualification Certificates(if Applicable ) |
| 7 | Details of Bank Account (for record) |
| 8 | Declaration affidavit as per NHB format |

# Office of the Executive Engineer, Electric Division- Ist, Srinagar.

**Tel No. 0194-2452079 Fax No.0194-2452079**

**e-TENDER ABBREVIATED NOTICE**

**e-NIT No. 023/EDI, dt:14.07.2026**

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-1st, Srinagar invites online e-bids from registered A-Class Electrical Contractors/firms for as under:

| S.No | Particulars | Estimated Cost (In Lacs) |
|---|---|---|
| 1 | Illumination of Govt buildings/ bridges/flyovers during Independence/ Republic Day celebrations and other Govt functions (Kashmir Division) for the year 2026-27. | 8.00 |

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

| | | |
|---|---|---|
| i) | Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document | 14.07.2026; 16:00 Hrs |
| ii) | Date & Time of Download/ Sale (End) of Tender Document | 24.07.2026; 16:00 Hrs |
| iii) | Date & Time of Bid Uploading (Start/End) | 14.07.2026; 16:00 Hrs to 24.07.2026; 16:00 Hrs |
| iv) | Commercial/Technical Bid Opening Date & Time | 25.07.2026 at 13:00 Hrs |
| v) | Financial Bid Opening | Shall be declared later on for the technically qualified bidders |
| vi) | Venue of Commercial/ Technical Bid Opening | Electronically on J&K Government e-Procurement System website http://jktenders.gov.in |
| vii) | Cost of e-Bid document | Rs.300.00 (Rupees Two Hundred Only) (Non-refundable) [Treasury Receipt Only] |
| viii) | Amount of Earnest Money Deposit | Rs.16000/= (Rupees Sixteen Thousand Only) |

***Sd/-Executive Engineer***
***Electric Division 1st, Srinagar***

***DIPK-NB-1103/26***
***Dated: 15/07/2026***

**Government of Jammu & Kashmir**

# Office of the District Sheep Husbandry Officer, Anantnag

**Tel/FAX No. 01932-222542**

***Subject:- Procurement Notice for Risk Management & Insurance of livestock.***

## Expression of Interest

On behalf of Govt. of UT Jammu and Kashmir expression of Interests (EOI) are invited from firms/companies, in sealed envelopes, having fairly wide network of branches in the UT of J&K particularly in Anantnag for fixing the rate contract for Risk Management & Insurance of Sheep/Goats belonging to District Anantnag for the year 2026-27. The EOI should reach to this office within 09 days from the issuance of this Notice i.e; upto and including 23.07.2026 and if the last date is a holiday then the very next working day will be considered as last date. The EOI's will be opened in front of the framed committee, mentioned at annexure 'A' to this EOI, in the office chamber of the undersigned on 24.07.2025 (or the next working day).

***District Sheep Husbandry Officer***
***Anantnag***

***DIPK-3294/26***
***Dated: 15/07/2026***

**Govt. of UT of Jammu & Kashmir**

# Office of the District Tuberculosis Officer Baramulla HQ Sopore

**Tel. /Fax: - 01954-295296** **Email: - dtojkbla@rntcp.org**

**Address: Iqbal Market Near Mother and Child Hospital Sopore 193201 & Child Hospital Sopore. 193201**

**No: DTC/SPR/NTEP/Actt: 84-89** **Dated: 15-07-2026**

## TENDER NOTICE

**(Tender No: 02 of 2026-27 Dated: 15-07-20026)**

Sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs 5/- are invited from registered firm/ dealers/ suppliers/ agencies for supply of Lunch/ Refreshment etc. items in Govt. Meetings/ trainings/ other Govt. functions at Office of the District Tuberculosis Centre Sopore Baramulla as per the requirement of the office for the FY 2026-27.

1. All the rates shall be quoted in prescribed format enclosed at "Annexure - A" (for Refreshment items/ tea/ snakes/lunch etc.) of the tender notice.
2. The interested firm may submit the tender document complete in all respects to the "Office of the District Tuberculosis Centre" Iqbal Market Sopore within 10 days after the publication of this tender notice up to 3:00 pm. The Undersigned will not be responsible for the postal loss/ delay.
3. The conditional tenders shall not be considered and will be out right rejected in very first step.
4. All entries in the tender form should be legible and filed clearly. No overwriting or cutting is permitted in the tender form. The tender shall be opened on 25-07-2026 at 2:00pm in the office of the undersigned in presence of the representatives of the tenderers, if any wish to present on spot at the time.
5. The tenderer shall submit the following with the tender:-
(a) Copy of PAN
(b) GST Registration No.
(c) 16 digit Bank Account number with IFSC Code, Bank name/ Bank branch.
(d) The tenderer who fails submit the documents mentioned above stand disqualified for the price bid.
6. The undersigned reserves the right to accept or reject part or whole of the tender without assigning any reason whatsoever.
7. In case of any dispute, the decision of the undersigned will be final & binding.
8. The selected firm will have to supply the refreshment items/ tea/ snacks/ lunch etc. within a very short period of the time, as & when asked for including Sundays & Holidays (if required).
9. The rate of item should be inclusive of all taxes & transportation, if any.
10. Payment will be made on receipt of fund from the Govt.

**ANNEXURE - A**

**(Rate for refreshment items/ tea/ snacks/ Lunch etc)**

| S. No | Item | Rate (Inclusive of all taxes) | Remarks |
|---|---|---|---|
| 1 | Tea with Samoosa | | |
| 2 | Lunch Pack | | |
| 3 | Water bottle (250ml) / bottle | | |

***Distt. TB Officer***
***Baramulla/ Bandipora, HQ - Sopore***

***DIPK-3296/26***
***Dated: 15/07/2026***

# OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION BIJBEHARA

www.jkpdd.gov.in Tel No: - 09132-233002 Fax No:- 09132-234397 e-mail: xen-stdbijbehara@jk.gov.in,

## NOTICE INVITINGTENDER

**e-NITNO: STB/21 of 2026-27; Dated: 11/07/2026**

For and on behalf of the Lt Governor, Jammu and Kashmir State, e-Tenders (In Two Cover System) are hereby invited from "A" Class Electrical Contractors issued by the Electrical Inspectorate of Govt of Central Inspectorial organization of Govt. of India/ other state Govt. In case bid submitted joint verture firm, any of partner should possess "A" class electrical license for "Augmentation of 33kV Mattan-Achabal Line by way of replacement under-sized Poles & augmentation of Conductor from ACSR 0.1 Dog to ACSR 0.2 Panther (Phase-II)" as per terms, conditions, technical specifications and schadules forming part of this tender document. Intending bidders are requested to submit their offer along with terms, conditions, technical specifications and annexure forming part of this tender document.The details are as under:

| # | Name of Work | Adv. Cost. (IN Rs.) | Cost of e-Bid/ tender document (Rs) | EMD (Rs) |
|---|---|---|---|---|
| 1. | Augmentation of 33kV Mattan-Achabal Line by way of replacement under-sized Poles & augmentation of Conductor from ACSR 0.1 Dog to ACSR 0.2 Panther (Phase-II) | 3820454.00 | 1000 | 76409.00 |

| | | |
|---|---|---|
| 2 | Publishing Date & Time | 11.07.2026 [1700 Hrs] |
| 3 | Document Download / Sale Start Date & Time | 11.07.2026 [1700 Hrs] |
| 4 | Seek Clarification Start Date & Time | 11.07.2026 [1700 Hrs] |
| 5 | Seek Clarification End Date & Time | 01.08.2026 [1700 Hrs] |
| 6 | Bid Submission Start Date & Time | 11.07.2026 [1700 Hrs] |
| 7 | Bid Submission End Date & Time | 03.08.2026 [1700 Hrs] |
| 8 | Bid opening date & Time | 04.08.2026 [1700 Hrs] |
| 9 | Venue of opening Bids | STD Bijbehara |

**Please Read Standard Bidding Document Carefully**

1. The tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification if required and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:.
2. There is no need of furnishing of hard copies of bids after submission of e-tenders. The same should be obtained only from the bidder who is declared as L1 after opening of financial bid as per the instructions of Finance Department issued vide O.M No. A/24(2017)-651; Dated: 07-06-2018
3. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of cost of tender document. The cost of tender document should be paid through e-challan/ treasury challan /receipt only.
4. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/TD, pledged to the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department. However the bidder who is declared L1 after opening of financial bid has to submit the original EMD to the office of the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara through speed post, Courier or by hand.
5. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the venue, date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's/OEM representative will be required to be produced.
6. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
7. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
8. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.
9. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' class II(b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
10. The tender document is available on website. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table above. The Quoted rates shall be Firm, inclusive of all taxes and duties, WCT, freight, transportation up to working sites. The rates shall include costs, if any attracted towards mandatory inspections / testing by the designated agencies and the department will not be required to pay / reimburse anything over and above the price quoted. All the bids must be supported by the instrument of EMD of the exact amount as mentioned in the above table and shall have been issued post tender publication date. Moreover, any deviation in the EMD amount is liable for rejection.
11. In case the bid of the bidder is unbalanced, the bidder has to submit additional performance security deposit in the shape of CDR/FDR as per the latest Circular issued by Finance Deptt. Vide their No:FD-Code/441/2021-02-158 Dt. 08.08.2025
12. .The bidder at his own responsibility and risk should visit and examine the site of work and its surroundings before the submission of bid.
13. Before the deadline for submission of bids, the employer reserves the right to modify the bidding document by issuing Addendum/Corrigendum.
14. All requisite documents like EMD, eChallan, NIT, SBD, Experience Certificate, Turnover Certificate, ITR, GSTR, PAN Card etc. as sought in the eNIT must be compulsorily uploaded with the bid.

***DIPK-NB-1090/26*** ***Sd/- Executive Engineer***
***Dated: 15/07/2026*** ***Sub Transmission Division Bijbehara***

# بھارت نے نیوکلیئر گرم ہائیڈروجن پلانٹ کا افتتاح کیا

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
ہندوستان نے دنیا کا پہلا جوہری پلانٹ شروع کیا ہے جو تانبے اور کلورین پر مبنی کیمیکل سائیکل کا استعمال کرتے ہوئے ہائیڈروجن ایندھن تیار کرتا ہے۔ محکمہ جوہری توانائی نے 28 جون کو تمل ناڈو کے کلپکم میں اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ میں اس سہولت کا افتتاح کیا۔ سائٹ پر فاسٹ بریڈر ٹیسٹ ری ایکٹر (FBTR) تھرموکیمیکل رد عمل کو طاقت دینے کے لیے حرارت فراہم کرتا ہے جو ہائیڈروجن پیدا کرتا ہے۔ "ہائیڈروجن کو وسیع پیمانے پر مستقبل کا ایندھن سمجھا جاتا ہے"۔ ڈی اے ای کے سکریٹری اور ہندوستان کے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین اجیت کمار موہنتی ایک یوٹیوب ویڈیو میں اس کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے کہتے ہیں کیونکہ قومیں کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے مہم چلا رہی ہیں... ہائیڈروجن صنعتوں، نقل و حمل اور مستقبل کے توانائی کے نظام کو طاقت دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ آج کل زیادہ تر ہائیڈروجن بھاپ کی اصلاح کرنے والی میتھین سے آتی ہے جو قدرتی گیس سے ہائیڈروجن کو چھین لیتی ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جاری کرتی ہے۔ ایک صاف ستھرا راستہ الیکٹرولیسس، پانی کو تقسیم کرنے کے لیے بجلی کا استعمال کرتا ہے لیکن بڑی مقدار میں بجلی کا مطالبہ کرتا ہے۔ کلپکم کا پلانٹ تیسرا راستہ اختیار کرتا ہے: پانی کو براہ راست تقسیم کرنے کے لیے گرمی کا استعمال۔ گرمی کو بجلی میں تبدیل کرنے کے مرحلے کو چھوڑنے سے توانائی کی بچت ہوتی ہے اور پیداواری کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ بھابھا اٹامک ریسرچ سنٹر میں تیار کردہ یہ سائیکل کاپر کلورائیڈ کو ایک اتپریرک کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ ٹھوس کاپر (II) کلورائیڈ تقریباً °C400 پر بھاپ کے ساتھ رد عمل ظاہر کرنے کاپر آکسی کلورائیڈ اور ہائیڈروجن کلورائیڈ گیس بناتا ہے۔ اس کے بعد کاپر آکسی کلورائیڈ تقریباً °C500 پر گل جاتا ہے، آکسیجن دیتا ہے اور پگھلتے ہوئے تانبے (I) کلورائیڈ کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ کاپر (I) کلورائیڈ تیزابی ماحول میں گھل جاتا ہے اور ایک الیکٹرولیسس سیل میں داخل ہوتا ہے، جہاں ایک چھوٹا برقی رو اسے تقسیم کرتا ہے اور ہائیڈروجن گیس خارج کرتا ہے۔ خشک کرنے کا آخری مرحلہ شروع ہونے والے کاپر (II) کلورائیڈ کو بحال کرتا ہے، لوپ کو بند کر دیتا ہے تاکہ عمل دوبارہ شروع ہو سکے۔ کاپر کلورین سائیکل عام طور پر °C 500 سے زیادہ نہیں چلتا ہے۔ درجہ حرارت کی یہ ضرورت FBTR آسانی سے پوری کر سکتی ہے۔ سہولت ٹیکنالوجی کا مظاہرہ کرنے والا ہے، اسے تجارتی پیمانے پر ہائیڈروجن بنانے کے بجائے عمل کو ثابت کرنے اور آپریٹنگ ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ موہنتی ویڈیو میں کہتے ہیں: "یہ ایک روشن مثال ہے کہ کس طرح جوہری توانائی کا محکمہ جوہری توانائی کے کردار کو بجلی کی پیداوار سے آگے بڑھا رہا ہے۔

# مرکزی حکومت نے یوریا میں 'آتم نربھرتا' کے لیے
# نئی سرمایہ کاری پالیسی کا اعلان کیا

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
مرکزی حکومت نے بدھ کے روز یوریا کے شعبے کے لیے نئی قومی سرمایہ کاری پالیسی (این آئی پی یو-2026) کا اعلان کیا، جس کے تحت گیس پر مبنی 8 سے 9 نئے یوریا کارخانے قائم کیے جائیں گے۔ ان کی مجموعی پیداواری صلاحیت ایک کروڑ (10 ملین) ٹن ہوگی، تاکہ ملک کو سب سے زیادہ استعمال ہونے والی کھاد یوریا میں خود کفیل بنایا جا سکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں منظور کی گئی اس پالیسی کا مقصد یوریا کے شعبے میں نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا اور ملک میں گیس پر مبنی یوریا پیداواری یونٹ قائم کرنا ہے۔ یہ نیا سرمایہ کاری فریم ورک 2012 کی نئی سرمایہ کاری پالیسی (این آئی پی) کا نظر ثانی شدہ اور توسیعی ورژن ہے۔ کابینہ اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ ملک میں یوریا کی طلب ہر سال تقریباً 5 فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہے اور نئی پالیسی کا مقصد ایک کروڑ ٹن اضافی یوریا پیداوار کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں چھ نئے یوریا کارخانے قائم کیے گئے، جس سے درآمدات پر انحصار میں نمایاں کمی آئی۔ اب نئی پالیسی کے تحت 8 سے 9 مزید کارخانے قائم ہونے کے بعد ہندوستان یوریا کی پیداوار میں مکمل خود کفیل ہو جائے گا۔ حکومت کے مطابق 2012 کی پالیسی کے مقابلے میں نئی پالیسی میں کئی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں، جن میں شفافیت کے لیے مقررہ اور متغیر اخراجات کو الگ کرنا، سرمایہ پر منافع کی شرح کو کم از کم 12 فیصد اور زیادہ سے زیادہ 16 فیصد مقرر کرنا اور چار سال بعد مقررہ اخراجات کو اس وقت کی شرح مبادلہ کے مطابق روپے میں تبدیل کر کے زرمبادلہ کے خطرات کو کم کرنا شامل ہے۔ وزارت کے بیان کے مطابق ان اقدامات سے این آئی پی یو-2026 کے تحت قائم ہونے والے ہر نئے پلانٹ پر 2012 کی پالیسی کے مقابلے میں 250 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت متوقع ہے۔ اشونی ویشنو نے بتایا کہ ملک میں سالانہ تقریباً ایک کروڑ ٹن یوریا کی درآمد کی جاتی ہے تاکہ مقامی ضرورت پوری کی جا سکے۔

# بنگلہ دیش اپنی آبادی کے معاشی فائدے سے بھرپور استفادہ کرنے کیلئے کوشاں

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بنگلہ دیش کے پاس اپنی نوجوان آبادی کو معاشی ترقی میں تبدیل کرنے کا موقع محدود وقت کے لیے موجود ہے، اور اگر روزگار، تعلیم اور مہارتوں کی ترقی پر فوری توجہ نہ دی گئی تو یہ تاریخی موقع ضائع ہو سکتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بنگلہ دیش کی آبادی 17.5 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جن میں تقریباً ایک چوتھائی نوجوان 15 سے 29 سال کی عمر کے درمیان ہیں۔ ہر سال لاکھوں نوجوان روزگار کی عمر میں داخل ہوتے ہیں، لیکن ان میں سے بڑی تعداد کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ملازمتیں نہیں مل پاتیں، جس کے باعث بے روزگاری اور ہجرت کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق بنگلہ دیش کی "ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ" یا نوجوان افرادی قوت سے معاشی فائدہ حاصل کرنے کا دور 2035 سے 2040 کے درمیان اختتام پذیر ہو سکتا ہے، جبکہ اس کا عروج 2020 کے آس پاس گزر چکا ہے۔ اس کے بعد ملک میں عمر رسیدہ آبادی کا تناسب بڑھنے لگے گا، جس سے معیشت پر اضافی دباؤ ہو سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت معیاری تعلیم، فنی تربیت، نجی شعبے میں روزگار کے مواقع، خواتین کی افرادی قوت میں شمولیت اور سرمایہ کاری کے بہتر ماحول پر توجہ دے تو نوجوان آبادی کو معاشی ترقی کی مضبوط بنیاد بنایا جا سکتا ہے۔ بصورت دیگر یہ آبادی معاشی بوجھ میں بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بنگلہ دیش کے لیے آنے والے برس فیصلہ کن ثابت ہوں گے، کیونکہ یہی عرصہ اس بات کا تعین کرے گا کہ ملک اپنی نوجوان افرادی قوت کو معاشی طاقت میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے یا ایک ضائع شدہ موقع کا سامنا کرتا ہے۔

# فکی نے ہند-برطانیہ کے تجارتی معاہدے کے فعال ہونے کا خیر مقدم کیا

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف آئی سی سی آئی) نے بدھ کے روز ہندوستان-برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو فعال کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ تاریخی معاہدہ ہندوستانی صنعت کے لیے نئے مواقع کھولے گا، مسابقت کو بڑھائے گا اور عالمی ویلیو چینز کے ساتھ ملک کے انضمام کو گہرا کرے گا۔ نافذ ہونے والے معاہدے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارکباد دیتے ہوئے، فکی کے سکریٹری جنرل جیوتی وج نے کہا کہ ہندوستان-برطانیہ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ (CETA) سامان اور خدمات دونوں میں کاروبار کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت-برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے کو فعال کرنے پر فکی کی طرف سے وزیر اعظم مودی کو دلی مبارکباد۔ یہ معاہدہ ہندوستانی صنعت کے لیے سامان اور خدمات دونوں میں نئے مواقع کھولے گا، جدت، ٹیکنالوجی اور جدید ترین حرکت میں تعاون، ہندوستانی صنعت کی مسابقت کو بڑھائے گا۔ انہوں نے اس معاہدے کو ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہندوستان اور برطانیہ دونوں میں جدت کی قیادت میں ترقی کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے عالمی ویلیو چینز میں ملک کی شرکت کو فروغ دے گا۔ فکی کے صدر اننت گوئنکا کے مطابق یہ تاریخی معاہدہ پائیدار اقتصادی ترقی، عالمی مسابقت اور بین الاقوامی منڈیوں کے ساتھ گہرے انضمام کے لیے ہندوستان کی امنگوں کو تقویت دے کر وکست بھارت کے وژن کی تکمیل کرتا ہے۔

# بھارت نے کثیرالجہتی کو مستقبل کے لیے موزوں بنانے کے لیے اقوام متحدہ کی نظرثانی کا مطالبہ کیا

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
ہندوستان نے منگل کو (مقامی وقت) اقوام متحدہ کی جامع اصلاحات کے مطالبے کو دہرایا اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) میں اصلاحات کی فوری ضرورت پر زور دیا، جنرل اسمبلی کا احیاء کیا اور اقتصادی اور سماجی کونسل) کے کردار کو مضبوط بنایا تاکہ کثیرالجہتی کو مستقبل کے لیے موزوں بنایا جا سکے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی غیر رسمی میٹنگ کے دوران مستقبل کے لیے کثیرالجہتی کو موزوں بنانے پر وزارتی گول میز سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر ہریش پاروتھنینی نے کہا، ہندوستان کے لیے، اس کثیرالطرفہ پسندی کو مستقبل کے لیے موزوں بنانے کے لیے عالمی ادارے کی عکاسی کرتا حقیقی معنوں میں شروع ہوتا ہے۔ سلامتی کونسل کی جامع اصلاحات، جنرل اسمبلی کی بحالی، اور اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی تینوں جہتوں میں پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے میں ECOSOC کے مضبوط کردار کی فوری ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کی تاثیر پر خدشات کو اجاگر کرتے ہوئے، پاروتھنینی نے کہا کہ سلامتی کونسل کی جانب سے جاری تنازعات کا موثر جواب دینے میں ناکامی کی وجہ سے تنظیم پر عوام کے اعتماد کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا حالیہ ماضی میں اقوام متحدہ کے بارے میں عوامی تاثر منفی طور پر تبدیل ہوا ہے جس کی بنیادی وجہ سلامتی کونسل کی جانب سے دنیا کے مختلف حصوں میں بڑھتے ہوئے تنازعات میں بامعنی مداخلت کرنے میں ناکامی ہے۔ سلامتی کونسل متاثرہ آبادیوں کے درمیان انسانی مصائب کو ختم کرنے میں غیر موثر رہی ہے۔ اس لیے اقوام متحدہ کے قیام کا بنیادی اصول—بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنا سوال ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ کونسل کی خامیاں اس کے فرسودہ ڈھانچے کی وجہ سے ہیں۔ انہوں نے کہا سلامتی کونسل کی ناکامی ہونے کی بنیادی وجہ واضح ہے۔ 1945 کی دنیا کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک ایسا پرانا فن تعمیر عصری چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ناکس ہے۔ ایک ادارہ جاتی طور پر، اقوام متحدہ سلامتی کونسل میں اصلاحات کے لیے سوئی نہیں بڑھا سکا ہے۔ 39 سے 41 برس پہلے پر کافی بحث پر ہی رہ گئے ہیں یہ ناقابل برداشت ہے اور اسے تبدیل کرنا چاہیے۔

# امریکی ڈالر سے نجات چین کے لیے اب بھی ایک مشکل چیلنج

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
چین کی جانب سے عالمی مالیاتی نظام میں امریکی ڈالر پر انحصار کم کرنے کی کوششوں کے باوجود ماہرین کا کہنا ہے کہ بیجنگ اب بھی ڈالر پر مبنی عالمی مالیاتی نظام سے مکمل طور پر الگ ہونے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق چین کی برآمدات پر مبنی معیشت گزشتہ کئی دہائیوں سے امریکی ڈالر میں ہونے والی عالمی تجارت، ڈالر پر مبنی مالیاتی منڈیوں اور بین الاقوامی ادائیگیوں کے نظام سے جڑی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر چین اچانک ڈالر سے علیحدگی اختیار کرنے کی کوشش کرے تو اس سے سب سے زیادہ نقصان خود اس کی معیشت کو پہنچ سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ چینی قیادت اکثر "ڈی ڈالرائزیشن" کی حمایت کرتی ہے اور یوآن کے عالمی استعمال کو فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن عملی طور پر چین اب بھی امریکی ڈالر پر مبنی عالمی مالیاتی ڈھانچے پر نمایاں حد تک انحصار کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق چین اپنے زرمبادلہ کے ذخائر میں تنوع لا سکتا ہے، سونے کے ذخائر میں اضافہ کر سکتا ہے اور امریکی ٹریژری بانڈز کی خریداری کم کر سکتا ہے، لیکن عالمی توانائی کی تجارت، برآمدات اور مالیاتی لین دین میں ڈالر کی مرکزی حیثیت کے باعث اس سے مکمل علیحدگی فی الحال ممکن نہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یوآن کے عالمی کردار میں بتدریج اضافہ ضرور ہو رہا ہے، تاہم سخت سرمایہ جاتی ضوابط، محدود کنورٹیبلٹی اور عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد سے متعلق خدشات اب بھی اسے امریکی ڈالر کا مکمل متبادل بننے سے روکے ہوئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق مستقبل قریب میں چین کا ہدف امریکی ڈالر کی مکمل جگہ لینا نہیں بلکہ عالمی مالیاتی نظام میں یوآن کا کردار بتدریج بڑھانا اور مختلف ممالک کو متبادل ادائیگیوں کے نظام فراہم کرنا ہے، تاہم موجودہ عالمی اقتصادی ڈھانچے میں امریکی ڈالر کی بالادستی بدستور برقرار ہے۔

# ہندوستان-یورپی یونین تعلقات میں زبردست پیش رفت ہوئی
## برسلز مذاکرات میں سربراہی اجلاس کے بعد وزیر خارجہ جے شنکر کا بیان

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اعلیٰ یورپی رہنماؤں کے ساتھ وسیع بات چیت کی، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ نئی دہلی اور یورپی یونین نے جنوری میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے بعد دو طرفہ تعلقات میں بڑی پیش رفت کی ہے۔ 14 سے 15 جولائی تک بیلجیم کے اپنے دو روزہ سرکاری دورے کے دوران، وزیر خارجہ نے منگل کو یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کے نائب صدر کاجا کالس کے ساتھ تجارت، ٹیکنالوجی، سلامتی، سمندری تجارت، اور سپلائی چین کی لچک سمیت وسیع تر دو طرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا۔ جے شنکر نے اول تیسری بھارت-یورپی یونین ٹریڈ اینڈ ٹیکنالوجی کونسل اسمبلی میں شرکت کرنے اور اپنے یورپی یونین اور بیلجیم ہم منصبوں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے بیلجیم میں ہیں۔ مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل اور وزیر مملکت جتن پرساد سمیت ایک سینئر ہندوستانی وفد ان کے ساتھ ہے۔ کوسٹا کے ساتھ اپنی ملاقات کے بعد وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا، اہم بات یہ ہے کہ، ہندوستان-یورپی یونین سربراہی اجلاس اس جنوری کے شروع میں نئی دہلی میں ہوا تھا، جس کے دوران کوسٹا، یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین کے ساتھ، یوم جمہوریہ کی تقریبات کے مہمان خصوصی کے طور پر ہندوستانی دارالحکومت کا سفر کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور یورپی یونین کی قیادت کی مشترکہ صدارت میں، اہم سربراہی اجلاس کے نتیجے میں ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ اور ایک جامع نئی سیکورٹی اور دفاعی شراکت داری ہوئی۔ برسلز میں اپنے سفارتی سفر کا آغاز کرتے ہوئے، جے شنکر نے مغربی ایشیا کے تنازعہ، علاقائی استحکام، اور محفوظ اور بلا روک ٹوک بحری تجارت کی اہم ضرورت کا جائزہ لینے کے لیے پہلے کالاس سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے سپلائی چین کی لچک کو یقینی بنانے کے لیے انڈیا-ای یو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو آگے بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

# کانگریس نے اقتصادی ناکامی اور مہنگائی پر مودی سے جواب مانگا

**نئی دہلی، 15 جولائی** (یو این آئی)
کانگریس نے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معیشت کی حالت کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی عوام دشمن پالیسیوں کی وجہ سے ملک اقتصادی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے اور مسٹر مودی کو 12 سالہ اقتدار کے لیے عوام کی جوابدہی لینی چاہیے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کو سوشل میڈیا پوسٹ پر کہا کہ پارٹی گزشتہ کئی مہینوں سے حکومت کو معیشت کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے تئیں خبردار کرتی رہی ہے لیکن حکومت نے کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک میں 44 مہینوں کی سب سے زیادہ 9.87 فیصد تھوک مہنگائی درج کی گئی ہے۔ ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں 27.4 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور اس بار کا شکاری (تھوک) تین سالوں کی سب سے اونچی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری سے عام لوگ پریشان ہیں، جبکہ کسان حکومت کی غلط پالیسیوں اور ناسازگار موسم کی دوہری مار جھیل رہے ہیں۔ مہنگائی بڑھنے سے صنعتوں کی لاگت بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ جب معیشت کے تمام اہم اشاریے ریڈ الرٹ کی حالت میں ہیں، تب حکومت حالات کو سنبھالنے کے بجائے صرف سرخیاں بٹورنے میں لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے کے بجائے اس کے ہولناک اعداد و شمار کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ہول سیل مہنگائی کے تازہ ترین اعداد و شمار مودی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کی ناکامی کا ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک مہنگائی پر وزیر اعظم سے جواب مانگ رہا ہے اور حکومت کو اپنی اقتصادی پالیسیوں کی جوابدہی قبول کرنی چاہیے۔

# افغانستان میں علاقائی تعاون اور اقتصادی روابط کے فروغ پر زور

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
ماہرین کا کہنا ہے کہ افغانستان کے لیے پائیدار اقتصادی ترقی، علاقائی استحکام اور عوامی خوشحالی کا راستہ اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ مضبوط اقتصادی روابط، تجارت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے ہو کر گزرتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق افغانستان اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث وسطی اور جنوبی ایشیا کے درمیان ایک اہم راہداری بن سکتا ہے، بشرطیکہ علاقائی تعاون، سرمایہ کاری اور تجارتی روابط کو فروغ دیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرانزٹ تجارت، ریلوے، سڑکوں اور توانائی کے منصوبے ملک کی معیشت کو نئی سمت دے سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق افغانستان کی اقتصادی بحالی کے لیے صرف بیرونی امداد کافی نہیں، بلکہ مقامی پیداوار، نجی شعبے کی ترقی، روزگار کے مواقع اور علاقائی منڈیوں تک رسائی کو بھی یقینی بنانا ہوگا تاکہ ملک خود انحصاری کی جانب بڑھ سکے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ علاقائی ممالک کے درمیان اعتماد سازی، اقتصادی شراکت داری اور مشترکہ ترقیاتی منصوبے نہ صرف افغانستان بلکہ پورے خطے کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان کے مطابق اقتصادی روابط میں اضافہ امن اور استحکام کو بھی تقویت دے سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ افغانستان کے لیے موجودہ مرحلہ انتہائی اہم ہے، جہاں اقتصادی اصلاحات، علاقائی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ کے ذریعے ملک اپنی جغرافیائی حیثیت کو معاشی مواقع میں تبدیل کر سکتا ہے۔

# ہند-یورپی یونین معاہدہ بیلجیم کے ساتھ ہمارے تعلقات مضبوط کرے گا۔ پیوش گوئل

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ ہند-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) ہندوستان اور بیلجیم کے درمیان اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ پیوش گوئل نے مقامی قیادت کی میزبانی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس علاقائی شراکت داری کے مستقبل میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، فلینڈرز کے وزیر اعلیٰ میتھیاس ڈیپنڈیلے اور وزیر ایک ڈی رڈر کی میزبانی پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہند-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ ہندوستان اور بیلجیم کے اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ تجارت، سرمایہ کاری اور اختراع کے شعبوں میں فلینڈرز خطے کے ساتھ مزید تعاون کے خواہاں ہیں۔ پیوش گوئل 14 سے 15 جولائی تک دو روزہ دورے پر بیلجیم میں ہیں، جہاں وہ یورپی یونین کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مختلف اعلیٰ سطحی ملاقاتیں کر رہے ہیں۔

# روس یوکرین جنگ روکنے میں
# ہندوستان اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ پولینڈ

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ ولادیسلاف تھیوفیل بارتوشیوسکی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی عالمی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن وزیر اعظم مودی کی بات کو اہمیت دیتے ہیں اور اس پر توجہ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2022 کے آخر میں روس کو یوکرین میں ٹیکٹیکل جوہری ہتھیار استعمال کرنے سے روکنے میں بھی وزیر اعظم مودی نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ پریس بریفنگ کے دوران بارتوشیوسکی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک نہایت باوقار اور عالمی سطح پر معروف رہنما ہیں۔ ہندوستان کے روس اور اس سے پہلے سوویت یونین کے ساتھ طویل عرصے سے تعلقات رہے ہیں کیونکہ ہندوستان نے غیر جانبدار خارجہ پالیسی اختیار کی تھی۔ اسی وجہ سے صدر پوتن وزیر اعظم مودی کی بات کو سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی ان چند عالمی رہنماؤں میں شامل ہیں جو صدر پوتن پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق ہندوستان چاہے تو اپنے اثر و رسوخ کے ذریعے روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مغربی ایشیا کی صورتحال پر ہندوستان کے موقف کے بارے میں پوچھے جانے پر پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان کا موقف درست ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک بڑا اور اہم ملک ہے جو آزاد تجارتی راستوں سے فائدہ اٹھاتا ہے اور خلیجی ممالک سے تیل اور گیس کی فراہمی پر کافی حد تک انحصار کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولینڈ بھی ایران کے ساتھ رابطے برقرار رکھے ہوئے ہے اور تہران کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ موجودہ بحران کا بہترین حل سفارتی مذاکرات ہیں۔ ان کے مطابق پولینڈ بھی اسی طرح کا راستہ اختیار کر رہا ہے جیسا وزیر اعظم مودی نے اپنایا ہے اور تمام فریقوں کو تحمل اور بات چیت کی راہ اختیار کرنے کی تلقین کر رہا ہے۔

# ہسپانوی کمپنی کا مدھیہ پردیش میں 2 ارب ڈالر کی سیمی کنڈکٹر سرمایہ کاری کا اعلان

**نئی دہلی 15 جولائی** (ایم این این)
اسپین کی ٹیکنالوجی کمپنی سمر گروپ نے مدھیہ پردیش میں سیمی کنڈکٹر صنعت میں 2 ارب امریکی ڈالر (تقریباً 18 ہزار کروڑ روپے) کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ اس منصوبے سے تقریباً 5 ہزار براہ راست روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ یہ اعلان ایم پی ٹیک گروتھ کانکلیو 3.0: جی سی سی، ڈیٹا سینٹرز اینڈ سیمی کنڈکٹرز کے دوران کیا گیا۔ ریاستی حکومت کے مطابق کمپنی نے ڈیٹا سینٹر منصوبے کے لیے زمین کی درخواست دی تھی، جس پر عمل کرتے ہوئے بھوپال کے قریب آچارپورہ صنعتی علاقے میں صرف چھ دن کے اندر 15 ایکڑ اراضی الاٹ کر دی گئی۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اس موقع پر کہا کہ بھارت تیزی سے جدید ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کا عالمی مرکز بننے کی جانب بڑھ رہا ہے، جبکہ سیمی کنڈکٹر اور ڈیٹا سینٹرز جیسے شعبوں میں نئی سرمایہ کاری ریاست کی صنعتی ترقی کو مزید تقویت دے گی۔ حکام کے مطابق یہ سرمایہ کاری ریاست میں جدید ٹیکنالوجی کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے، مقامی صنعت کو مضبوط بنانے اور ہنرمند افرادی قوت کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ منصوبہ بھارت کی سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو وسعت دینے کی قومی حکمت عملی کے لیے بھی ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

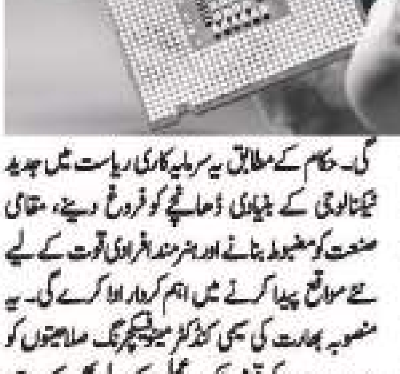

از نیابت سرکل پچھوارہ سرینگر تحصیل خانیار سرینگر
مضمون:- درخواست منجانب عاصف نبی ڈار ولد مرحوم غلام نبی ڈار ساکن منزگام برین بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد عاصف نبی ڈار ولد مرحوم غلام نبی ڈار مورخہ 03-07-2026 کو فوت ہوا ہے اور حقیقی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

| نام وارث جائز | عمر | رشتہ بمرحوم متوفی | پیشہ |
|---|---|---|---|
| حاجرہ | 52 | بیوہ | گھریلو کام |
| شیبا اختر | 35 | دختر | غیر شادی شدہ |
| نگہت | 32 | دختر | غیر شادی شدہ |
| عاصف نبی | 24 | پسر | غیر شادی شدہ |

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
Ra

# باقیات: صفحہ اول سے آگے

**بقیہ نمبر 1**

ایک اہم لمحہ ہے۔ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے اور سماجی تحفظ کے معاہدے کے نفاذ کے ساتھ ہی ہمارے اقتصادی تعلقات مزید مستحکم ہونے جا رہے ہیں۔ یہ دونوں تاریخی معاہدے ہماری مشترکہ امنگوں کو دونوں ممالک کے عوام کے لیے ٹھوس مواقع میں تبدیل کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ سی ای ٹی اے ہمارے کسانوں، کاروباریوں اور ایم ایس ایم ای کے لیے نئی رفتار لے کر آئے گا۔ کئی ابھرتے ہوئے شعبوں کو برطانیہ کی مارکیٹ تک بہتر رسائی حاصل ہوگی۔ یہ ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ خدمات اور اختراع کے شعبوں میں تعاون کو بھی مزید مستحکم کرے گا، ساتھ ہی ہنرمند ہندوستانی صلاحیتوں کی نقل و حرکت کو بھی فروغ دے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سماجی تحفظ کا معاہدہ برطانیہ میں عارضی طور پر کام کرنے والے ہندوستانی پیشہ ور افراد کو اصول تعاون فراہم کرے گا اور ہندوستانی اداروں کی مسابقت کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ کامیابی ہماری دونوں جمہوریتوں کے درمیان بھرپور اعتماد اور تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراع پر مبنی مستقبل کی شراکت داری کی تعمیر کے تئیں ہمارے مشترکہ عزم کی علامت ہے۔ ہندوستان اور یونائیٹڈ کنگڈم مشترکہ خوشحالی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔" دونوں ممالک نے گزشتہ سال یہ تاریخی معاہدہ کیا تھا۔

**بقیہ نمبر 2**

چاہیے کہ دہلی کا یہ اہم پروگرام ملتوی کیا جائے۔ انہوں نے کہا "اس پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ نہ ہی مصطفی کمال صاحب بھی اس میں کسی قسم کی تبدیلی پسند کرتے۔" مرحوم رہنما کے آخری ایام کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 11 جولائی کو مصطفی کمال کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی اور ڈاکٹروں نے ان کی حالت پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا "ڈاکٹروں نے ہمیں بتایا تھا کہ شاید وہ 11 تاریخ کی رات بھی نہ نکال پائیں۔ لیکن اس نازک صورتحال کے باوجود پارٹی صدر فاروق عبداللہ صاحب نے مجھ سے واضح طور پر کہا تھا کہ مصطفی صاحب کو کچھ بھی ہو جائے، 12 جولائی کو جموں میں ہونے والی پارٹی ریلی ہر حال میں منعقد ہونی چاہیے۔" عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ جب پارٹی نے سنگین خاندانی حالات میں بھی اپنے سیاسی پروگرام منسوخ نہیں کیے، تو اب 20 جولائی کے احتجاج کو ملتوی کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پولیس کی اجازت ملے یا نہ ملے، دہلی روانگی طے ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہلی پولیس کی جانب سے جنتر منتر پر دھرنے کی اجازت ملے یا نہ ملے سے قطع نظر، پارٹی قائدین 19 جولائی کو ہر صورت قومی دارالحکومت کے لیے روانہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا "ہمیں ابھی تک اجازت کے لیے انتظار کروایا جا رہا ہے۔ جیسا کہ میں نے 11 جولائی کو بھی کہا تھا، ہم صبر کرنا جانتے ہیں۔ ہمارا متبادل منصوبہ تیار ہے۔ ہم 19 تاریخ کو دہلی جائیں گے اور وہاں بیٹھ کر اگلی حکمت عملی طے کریں گے۔"

**بقیہ نمبر 3**

گئی تھی اور یونین ٹیریٹری (یو ٹی) سے ان کا تمام مطبوعہ مواد واپس لینے کا حکم دیا گیا تھا۔ سرکلر میں تمام رجسٹروں، ڈائریکٹروں، تدریسی شعبوں کے سربراہان اور دھنونتری لائبریری کے انچارج کو ہدایت دی گئی ہے کہ آئندہ ان مصنفین یا پبلشرز کی کوئی بھی کتاب یا مطبوعہ مواد خریدنے سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ ساتھ ہی تمام شعبے اپنے پاس موجود ایسی کتابوں اور مواد کی نشاندہی کر کے انہیں فوری طور پر ہٹا دیں۔ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے جموں یونیورسٹی نے تمام تعلیمی اکائیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ متعلقہ "ڈیپارٹمنٹل ایڈوائزری کمیٹیز" کے ذریعے ایک مضبوط اسکریننگ نظام قائم کریں۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ملک دشمن، علیحدگی پسند یا قابل اعتراض مواد پر مبنی کوئی بھی کتاب، جرنل یا میگزین یونیورسٹی کے کسی بھی شعبے میں داخل نہ ہو سکے۔ اس سلسلے میں تمام لائبریریوں اور دفاتر کا ایک جامع آڈٹ اور معائنہ شروع کر دیا گیا ہے تاکہ یہ تصدیق کی جا سکے کہ یونیورسٹی میں اب ایسا کوئی مواد موجود نہیں ہے۔ تمام شعبہ جات کو اس تصدیقی عمل کے بعد تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کا پابند کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی ذرائع کے مطابق، کتابوں اور تعلیمی مواد کی خریداری کے لیے ایک جامع اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جا رہی ہے۔ اس مجوزہ ایس او پی کے تحت ماہرین تعلیم کا ایک پینل وقتاً فوقتاً کتب کا اچانک معائنہ کرے گا۔

**بقیہ نمبر 4**

گمانٹ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی متاثر رہے گی۔ ادھر 33 کے وی کولگام، دیوسر لائن پر بھی مرمتی کام انجام دیے جائیں گے، جس کے نتیجے میں 15 اور 18 جولائی 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک، چمب گنڈ، کلام، دیوسر، سوپٹ، اکھل، پوشی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی بند رہے گی۔

**بقیہ نمبر 5**

میں 6,251 عقیدت مند روانہ ہوئے۔ ان میں 2,985 عقیدت مند بالتال راستے اور 3,266 عقیدت مند پہلگام راستے سے بابا برفانی کی مقدس گپھا کی یاترا پر نکلے۔

**بقیہ نمبر 6**

رجسٹریشن، ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری یاترا کے دوران عقیدت مندوں کی بھاری آمد کا بغیر کسی رکاوٹ کے انتظام کے لئے افرادی قوت کی تعیناتی کو بہتر بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ افسران محکمہ موسمیات کی پیش گوئیوں پر کڑی نظر رکھیں اور موسم کی کسی بھی غیر متوقع تبدیلی سے نمٹنے کے لئے متعلقہ ادارے ہر وقت چوکس رہیں۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے میٹنگ کو بتایا کہ دھوکہ دہی اور جعلسازی میں ملوث پائے گئے افراد کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت دی کہ اگر کوئی سرکاری اہلکار بھی بدعنوانی یا بے ضابطگی میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف بھی انتظامی اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی کے عقیدت مندوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے لئے محفوظ، پرامن اور بابرکت یاترا کی دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، آئی جی پی سی آر پی ایف جموں سیکٹر امول دی ہوکر، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، میونسپل کمشنر جموں ڈاکٹر دیوانش یادو، سول انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

**بقیہ نمبر 7**

ہمارا حق ہے اور اس درجے کی بحالی کوئی احسان نہیں ہوگا۔ کابینہ وزیر ستیش شرما نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ 20 جولائی کو جنتر منتر دہلی میں احتجاج ہوگا، چاہے ہمیں اجازت ملے یا نہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ارکان پارلیمان، ممبران اسمبلی، لیڈران اور کارکنان ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر اس احتجاج میں شامل ہوں گے۔ ستیش شرما نے کہا کہ ریاستی درجہ جموں و کشمیر کا جائز آئینی حق ہے اور ہم اس حق کی بحالی کیلئے 20 جولائی کو دہلی میں مارچ کریں گے۔

**بقیہ نمبر 8**

کرنے والے دیگر معاملات سے متعلق مسائل اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تسلیم کیا کہ یہ حقیقی مسائل ہیں۔ خان نے امید ظاہر کی کہ حکومت کی یقین دہانی تمام زیر التوا مسائل کے جلد حل کی راہ ہموار کرے گی۔

**بقیہ نمبر 9**

روایت کو زندہ رکھا۔ بھیرو یاترا کی قومی انوینٹری آف انٹینجیبل کلچرل ہیریٹیج کی فہرست میں شمولیت راجوری کی منفرد ثقافتی شناخت کو قومی سطح پر مزید مضبوط کرے گی اور تحقیق، ثقافتی تبادلوں اور پائیدار ثقافتی سیاحت کے فروغ کے نئے مواقع فراہم کرے گی۔"

**بقیہ نمبر 10**

پائیدار ہے۔ اس کی شفاف باڈی کی بدولت صارف آسانی سے یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ سلنڈر میں کتنی گیس باقی ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ سلنڈر چھوٹے گھروں، اپارٹمنٹس، طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ انسٹامارٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر امتیش جھا نے کہا کہ کمپنی صرف گروسری کی فوری فراہمی تک محدود نہیں رہنا چاہتی بلکہ ضروری گھریلو خدمات کو بھی تیز اور آسان انداز میں صارفین تک پہنچانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

**بقیہ نمبر 11**

قیادت اس معاملے پر موثر انداز میں آواز اٹھانے سے گریز کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران عوام سے وعدہ کیا گیا تھا کہ جموں و کشمیر کے وقار، شناخت اور آئینی حقوق کی بحالی کے لیے بھرپور جدوجہد کی جائے گی، لیکن حکومت بننے کے بعد اب صرف ریاستی درجے کی بحالی کو مرکزی مطالبہ بنا دیا گیا ہے، جبکہ دفعہ 370 اور 35 اے کا ذکر نہیں کیا جا رہا۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ موجودہ حکومت صرف اسٹیٹ ہوڈ کی بحالی پر اس لیے زور دے رہی ہے کیونکہ اس سے اس کے سیاسی مفادات وابستہ ہیں، جبکہ عوام کی زمین، روزگار، مذہبی و ثقافتی شناخت اور زبان کے تحفظ جیسے بنیادی معاملات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی مہم کے دوران یہی کہا جاتا تھا کہ جو صرف ریاستی درجے کی بات کرے وہ بی جے پی کے موقف کی حمایت کر رہا ہے۔ ان کے بقول اگر اسی معیار کو سامنے رکھا جائے تو آج صرف اسٹیٹ ہوڈ کا مطالبہ کرنے والے خود اسی بیانیے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نے ان خبروں کو بھی بے بنیاد قرار دیا جن میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ وہ نئی سیاسی جماعت تشکیل دینے والے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر وہ کبھی نئی جماعت بنانے کا فیصلہ کریں گے تو اس کا اعلان خود کریں گے۔

**بقیہ نمبر 12**

نے کہا کہ نظر ثانی شدہ تخمینوں کے بعد بجٹ تقریباً 330 کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے۔ دوسری جانب کانگریس کے 9 کونسلروں اور ایک آزاد رکن نے اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ ڈاکٹر جعفر آخون نے بجٹ کی منظوری کے بعد کہا کہ جب ایوان میں 20 ارکان نے ان کی حمایت کی ہے تو ان کے خلاف پیش کی گئی عدم اعتماد کی تحریک اپنی اہمیت کھو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ جلد ہی دو نئے ایگزیکٹو کونسلروں کا تقرر بھی کریں گے، کیونکہ کانگریس ارکان کے استعفوں کے بعد یہ عہدے خالی ہیں۔ واضح رہے کہ 30 رکنی کارگل ہل کونسل میں 26 منتخب اور 4 نامزد ارکان شامل ہیں، جنہیں ووٹنگ کا حق حاصل ہے۔ موجودہ عددی صورتحال کے مطابق نیشنل کانفرنس کے 12، کانگریس کے 10، بی جے پی کے 6 اور دو آزاد ارکان کونسل کا حصہ ہیں۔

# باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

دی کہ باقی ماندہ قانونی و انتظامی کارروائیاں مقررہ مدت کے اندر مکمل کی جائیں۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کو ہدایت دی کہ باقی قواعد کی حتمی منظوری اور نوٹیفکیشن کے عمل کو تیز کیا جائے، ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کو فعال بنانے کے لئے مرکزی حکومت کے ساتھ تال میل کو مضبوط کیا جائے، قانونی بورڈز کی تشکیل جلد مکمل کی جائے اور محنت کشوں، آجرین اور شراکت داروں کو نئے لیبر فریم ورک سے مکمل طور پر آگاہ کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر بیداری پروگرام جاری رکھے جائیں۔ اس موقع پر سیکرٹری محکمہ محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے کہا کہ نئے لیبر کوڈز آزاد ہندوستان کی اہم لیبر اصلاحات میں سے ایک ہیں جس میں 29 مرکزی لیبر قوانین کو چار جامع کوڈز سے تبدیل کیا گیا ہے۔ ان میں کوڈ آن دیجز 2019، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020، کوڈ آن سوشل سیکیورٹی 2020 اور آکوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا مقصد محنت کشوں کے لئے ایک آسان، شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور مزدور دوست نظام قائم کرنا ہے اور ساتھ ہی ساتھ کاروبار کرنے میں آسانی کو بھی بڑھانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جموں و کشمیر نے لیبر کوڈز کی عمل آوری کے سلسلے میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور قواعد سازی کے قانونی عمل کو مکمل کرنے کے معاملے میں ملک کی صف اول کی ریاستوں اور یوٹیز میں شامل ہے۔ لیبر کمشنر چندر پ سنگھ نے میٹنگ کو بتایا کہ چاروں لیبر کوڈز کے تحت رولز بنائے گئے ہیں۔ انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020 کے قواعد حلقہ حکام کی منظوری کے بعد سرکاری گزٹ میں باقاعدہ طور پر شائع کیے جا چکے ہیں۔ اسی طرح آکوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 کے قواعد آخری مرحلے میں ہیں جبکہ کوڈ آن ویجز 2019 اور کوڈ آن سوشل سیکیورٹی 2020 کے قواعد منظوری کے بعد ابتدائی طور پر شائع کیے جا چکے ہیں اور حتمی نوٹیفکیشن سے قبل قانونی مشاورتی عمل جاری ہے۔

102

۔ میڈیکل چیک اپ کروائیں، کسانوں کو موسم اور فصل کے بارے میں فوری مشورہ ملتا ہے، اور طلباء کو ان کی اپنی زبان میں اعلیٰ معیار کے اسباق ملتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک سمجھدار معاشرے کو AI جیسی جدید اور نئی ٹیکنالوجی کو حساسیت کے ساتھ اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان صدیوں سے علم، اختراع اور انسانیت کی مشترکہ وراثت کا علمبردار رہا ہے اور ہمارے ملک نے دنیا کو یہ سکھایا کہ سائنس اور اخلاقیات متضاد نہیں بلکہ تکمیل ہیں۔ علاوہ اجب AI ہمارے سامنے نئے مواقع لے کر آتا ہے، تو ہمارا فرض نہ صرف اسے اپنانا ہے بلکہ اس کی صحیح سمت میں رہنمائی کرنا بھی ہے۔ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ جب ٹیکنالوجی کو انسانی فلاح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، تو یہ موقع کو جمہوری بناتی ہے، یہ ان لوگوں کے لیے امکانات لاتی ہے جو پہلے ان سے محروم تھے، اسی لیے ہمیں اس تبدیلی کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم انسانوں اور مشینوں کا موازنہ نہ کریں، مشینوں کی صلاحیتوں کو بڑھانا چاہیے۔ تاریخ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ آگے کی ہر بڑی چھلانگ رگڑ کا ایک لمحہ لاتی ہے۔ جس طرح معاشرہ پرنٹنگ پریس کے بعد اسکرپٹوریم سے آگے نکلا اور ٹریکٹر کے لیے ہاتھ کا ہل چھوڑ دیا، ہم مصنوعی ذہانت کی گھڑی کو پیچھے نہیں موڑ سکتے۔ AI ہمارے آگے بڑھنے کے بہترین راستے کی نمائندگی کرتا ہے، انسانی صلاحیت کے متبادل کے طور پر نہیں، بلکہ طاقت کے ضرب کے طور پر۔ روٹین اور دہرائے جانے والے کاموں کے رگڑ کو جذب کرکے، AI ہماری منفرد انسانی طاقتوں کو بلند کرے گا۔ مستقبل ایک علامتی شراکت داری سے تعلق رکھتا ہے جہاں ٹیکنالوجی میکینکس کو سنبھالتی ہے، جس سے انسانی افرادی قوت کو اس بات پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت ملتی ہے کہ واقعی کیا اہمیت ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں ایک ایسا مستقبل بنانا چاہیے جہاں سائنس ترقی کا ذریعہ بنے اور انسانیت اپنی سمت کا تعین کرے۔

104

حکومت ہند کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے، محاذ آرائی سے نہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "صرف ریاست کا درجہ عوام کے مسائل حل نہیں کرے گا۔ عوام کو روزگار کے مواقع درکار ہیں۔ انہیں بے روزگاری، غربت، بھوک، پسماندگی اور دیگر مسائل سے نجات چاہیے، لیکن یہ بے حس حکومت ان سنگین مسائل پر کوئی توجہ نہیں دے رہی، بلکہ ریاست کے درجے کے مطالبے کی آڑ میں اپنی ناکامیوں کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔" سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں تک جموں و کشمیر پر حکومت کرنے والے لیڈران عوام کو دو موثر اور جوابدہ طرزِ حکمرانی فراہم کرنے میں ناکام رہے، جس کے لوگ مستحق تھے۔ انہوں نے کہا، "آخر یہاں کے لوگ آج بھی مناسب سڑکوں، پینے کے صاف پانی اور قابلِ اعتماد بجلی جیسی بنیادی سہولیات سے کیوں محروم ہیں؟" انہوں نے مزید کہا، "بنیادی سہولیات کا فقدان اس بات کا ثبوت ہے کہ برسوں تک خطے پر حکومت کرنے والے عوام کو موثر حکمرانی فراہم کرنے اور اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہے ہیں۔" برسرِ اقتدار جماعت پر مزید تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2024 کے انتخابی مہم کے دوران حکمران جماعت کے رہنماؤں نے عوام سے جھوٹے وعدوں کی بنیاد پر ووٹ حاصل کیے۔ انہوں نے کہا، "انتخابی مہم کے دوران حکمران جماعت کے رہنماؤں نے عوام سے متعدد وعدے کیے، جن میں حکومت سنبھالنے کے چھ ماہ کے اندر نوجوانوں کو ایک لاکھ نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ بھی شامل تھا۔ اگر یہ وعدے پورے نہیں کیے جا سکتے تھے تو پھر کیے ہی کیوں گئے؟ انتخابات کے دوران عوام سے کہا گیا کہ وہ ان وعدوں پر اعتماد کریں، حالانکہ یہ کھلا دھوکہ تھا۔" انہوں نے جموں و کشمیر کے عوام کو درپیش مسائل اور مشکلات کا ذمہ دار مرکزی حکومت کو بھی قرار دیتے ہوئے کہا، "نئی دہلی نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام پر ایسی قیادت مسلط کی جو کبھی بھی ان کے مسائل کو موثر انداز میں حل کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی، بلکہ ان کی دلچسپی صرف اقتدار حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے میں تھی۔" انہوں نے کہا، "اقتدار کی خاطر ان رہنماؤں نے مرکز کی جانب سے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کو منسوخ کیے جانے سے بہت پہلے ہی اسے اندر سے کھوکھلا کر دیا تھا۔" 5 اگست 2019 کے واقعات پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "دفعہ 370 کو ہمارے لیڈران نے ویسے ہی کھوکھلا کر دیا تھا۔ لیکن مرکز کی آنکھ میں یہ کھوکھلا دفعہ 370 بھی کھٹکتا تھا۔ مرکز کو جموں و کشمیر کے عوام کی خواہشات سے زیادہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے خواب کو پورا کرنے کی فکر تھی۔ حالانکہ یہاں کے عوام نے بہتر مستقبل کی امید میں ہندوستانی جمہوریت کا انتخاب کیا تھا، مگر ان سے ان کی شناخت چھین لی گئی اور ان کی ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ آخر ہمارا قصور کیا تھا؟" اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے 2020 میں اپنی پارٹی کے قیام کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔

105

جلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے اعلان کیا کہ بی جے پی 20 جولائی 2026 کو کشمیر میں ایک بھرپور احتجاج کرے گی تاکہ عمر عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس حکومت کی ا؟ کئی ذمہ داریوں اور انتخابی وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی کو عوام کے سامنے بے نقاب کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام نے بہتر طرزِ حکمرانی، روزگار کے مواقع، عوامی خدمات میں بہتری اور شفاف انتظامیہ کی امید کے ساتھ ووٹ دیا تھا، لیکن نیشنل کانفرنس حکومت نے معاشرے کے ہر طبقے کو مایوس کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابی منشور میں روزگار، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، بنیادی سہولیات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی فلاح سے متعلق کیے گئے وعدے صرف کاغذوں تک محدود رہ گئے ہیں۔ ست شرما نے الزام لگایا کہ عمر عبداللہ حکومت بنیادی طرزِ حکمرانی فراہم کرنے میں بھی ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری، عوامی خدمات کی گرتی ہوئی صورتحال، بدعنوانی اور ترقیاتی مسائل پر توجہ دینے کے بجائے حکومت اپنی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے بار بار ریاستی درجے جیسے معاملات کو اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عوام کے ساتھ کھڑی رہے گی اور حکومت کے ہر عوام مخالف فیصلے کو بے نقاب کرے گی۔ اپنے خطاب میں سنیل شرما نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں بدعنوانی نے جڑیں مضبوط کر لی ہیں جبکہ شفافیت اور جوابدہی کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے ملازمتوں کو آوٹ سورس کرنے کی حکومتی پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور قابلِ اعتماد بھرتی نظام کے بغیر ایسی پالیسیاں جانبداری، بے ضابطگی اور بدعنوانی کو فروغ دیتی ہیں اور اہل نوجوانوں کو منصفانہ روزگار کے مواقع سے محروم کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت جان بوجھ کر پنچایت انتخابات میں تاخیر کر رہی ہے تاکہ پنچایتی راج اداروں کو کمزور کیا جا سکے اور جموں و کشمیر میں سہ سطحی جمہوری نظام کے موثر عمل میں رکاوٹ ڈالی جا سکے۔

106

موقعے پر مرحوم کے حق میں مسلسل طور پر دعائے مغفرت، فاتحہ خوانی اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ علمائے کرام نے اپنے خطابات میں موت و حیات کے فلسفے، صبر و استقامت اور انسان کی نیک اعمال کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہنے کے تصور پر روشنی ڈالی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعائیں کیں۔ مختلف سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال ایک باوقار، اصول پسند، مخلص اور بے باک سیاسی رہنما تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت، جمہوری اقدار، حق گوئی اور انصاف کے فروغ کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ مقررین نے کہا کہ ان کی شخصیت بردباری، اعلیٰ اخلاق، غریب نوازی، انسان دوستی، تدبر، دور اندیشی، صبر و استقلال اور بے لوث خدمت کا حسین امتزاج تھی، جسے ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ مقررین نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ مرحوم ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال نے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی اسیری کے دور میں انتہائی کٹھن حالات، قید و بند، تشدد اور جیل کی صعوبتیں برداشت کیں، مگر تمام تر مشکلات کے باوجود انہوں نے نیشنل کانفرنس کے اصولی موقف، نظریاتی وابستگی اور حق و صداقت کا دامن کبھی نہیں چھوڑا۔ حق گوئی، ثابت قدمی اور عوام کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی ان کی زندگی کا نمایاں وصف رہی، جس پر آنے والی نسلیں بھی فخر کریں گی۔ مرحوم کے برادر اکبر اور صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقعے پر تعزیت کے لئے آنے والے تمام وفود، سیاسی و سماجی شخصیات، مذہبی رہنماؤں، پارٹی کارکنان اور عوام الناس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

107

ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وفد کی قیادت پارٹی کی پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر نے کی۔ محمد دلاور میر کے علاوہ وفد میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری رفیع احمد میر، صوبائی صدر (کشمیر) محمد اشرف میر، ترجمان اعلیٰ و ریاستی سیکرٹری منتظر محی الدین، ریاستی یوتھ صدر و ترجمان یاور دلاور میر، آرگنائزر وسطی کشمیر محمد شفیع میر، حلقہ انچارج سینٹرل شالہ ٹینگ ظفر حبیب ڈار، جیلانی حمید کمار، پیر وجاہت، زون صدر شالہ ٹینگ طارق احمد شیخ، یوتھ صدر شالہ ٹینگ حلقہ محمد یٰسین گنائی اور دیگر رہنما شامل تھے۔

108

کے دوران کسان ترقی یافتہ ماہی پروروں اور تکنیکی ماہرین سے ملاقات کریں گے اور سائنسی ٹراوٹ فارمنگ، پانی کے معیار کا انتظام، مچھلیوں کی خوراک، بیماریوں سے بچاؤ اور جدید فارم مینجمنٹ کے حوالے سے عملی معلومات حاصل کریں گے، جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ شرکت کرنے والے ماہی پرور کسانوں نے محکمہ ماہی پروری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے مطالعاتی دورے انہیں عملی تجربات سے روشناس کراتے ہیں، جس سے مچھلی پالنے کے طریقوں میں بہتری اور آمدنی میں اضافہ ممکن ہوتا ہے۔ محکمہ ماہی پروری نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اے ٹی ایم اے اور دیگر سرکاری پروگراموں کے تحت تربیتی ورکشاپس، عملی مظاہرے، صلاحیت سازی کے پروگراموں اور مطالعاتی دوروں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ ضلع میں ماہی پروری کے شعبے کو مزید مضبوط اور جدید بنایا جا سکے۔

109

کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے اور زمینی سطح پر زرعی ترقی کو فروغ دیں گے۔" کسانوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ایگریکلچر ایکسٹینشن کے عملے کو میدانی سطح پر مزید فعال بنایا جائے تاکہ جدید زرعی ٹیکنالوجی اور سکیموں کا فائدہ براہ راست کاشتکاروں تک پہنچ سکے۔ وفد نے نئے تعینات ہونے والے تمام افسران کو مبارکباد بھی پیش کی۔

110

سمیت دیگر مطالبات شامل تھے۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران نے عوام کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مختلف معاملات کے حل کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عوامی شکایات اور مطالبات کو توجہ سے سنتے ہوئے یقین دلایا کہ ہر جائز مسئلے کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور انہیں بروقت حل کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ موثر رابطہ قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جو مسائل ان کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور تمام فیصلوں پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ صفائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے شہزادہ عالم نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ علاقے میں ٹھوس کچرے کو باقاعدگی سے جمع کرنے اور سائنسی طریقے سے تلف کرنے کا موثر نظام قائم کیا جائے تاکہ عوام کو صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک آوٹ ریچ اینٹی ایڈ کا بنیادی مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان براہ راست رابطے کو فروغ دینا، حکمرانی میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا اور عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کو مزید موثر بنانا ہے۔ پروگرام میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر وقار احمد گیری، جوائنٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (جے ڈی سی)، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی)، مختلف ضلعی و شعبہ جاتی افسران اور بڑی تعداد میں مقامی شہریوں نے شرکت کی۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت بدرو میں منعقدہ والی بال ٹورنامنٹ کا افتتاح بھی کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ صحت مند سرگرمیوں اور کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔

111

سے منعقد ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادبی میلہ نوجوان نسل میں مطالعہ، تحریر اور ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کے شاندار ادبی ورثے کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا بہترین موقع فراہم کرے گا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ چنار بک فیسٹیول 2026 کے دوران کتابوں کی رونمائی، معروف مصنفین سے ملاقات، پینل مباحثے، شعری نشستیں، کہانی سنانے کے پروگرام، بچوں کے لیے خصوصی سرگرمیاں، ثقافتی پروگرام اور مختلف ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مقامی ادیبوں اور تخلیق کاروں کو بھی اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بھرپور موقع فراہم کیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل میں پڑھنے اور لکھنے کا شوق مزید پروان چڑھے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، ایڈیشنل سیکرٹری کلچرل اکیڈمی عادل سلیم، جوائنٹ کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن نزہت خورشید، ایس پی ہیڈ کوارٹر عمر شاہ، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر ایس سی ای ایل سہیل الاسلام، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس بریدہ مجید، محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ اسکولی تعلیم، سرکاری پولی ٹیکنک کالجوں اور آئی ٹی آئیز کے پرنسپل، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر چنار بک فیسٹیول کے چیف کوآرڈینیٹر امیت وانچو، نیشنل بک ٹرسٹ کی کوآرڈینیٹر شوبھا کپور اور دیگر متعلقہ عہدیداران بھی اجلاس میں موجود تھے۔

112

رکن اسمبلی کلدیپ راج دوبے، ضلع عہدیداران، منڈل صدور، مورچہ نمائندگان اور دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں اشوک کول نے کہا کہ ماہانہ تنظیمی اجلاس جاری سرگرمیوں کا جائزہ لینے، خامیوں کی نشاندہی کرنے اور مستقبل کے پروگراموں کے لیے واضح حکمت عملی مرتب کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ باقاعدہ پرواس (عوامی دوروں)، عوامی ملاقاتوں اور بوتھ سطح کے رابطوں کے ذریعے لوگوں کے ساتھ مسلسل وابستہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر کارکن کو دیہات، وارڈوں اور بوتھوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہیے، عوامی مسائل کو قریب سے سمجھنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ پارٹی معاشرے کے ہر طبقے کے لیے آسانی سے قابل رسائی رہے۔ اشوک کول نے پارٹی رہنماؤں کو ہدایت دی کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں عوام میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کریں تاکہ ہر مستحق شخص تک ان اسکیموں کا فائدہ پہنچ سکے۔

113

مشن (دیہی)، وزارت جل شکتی، وزارت ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی، سنٹرل اور اسٹیٹ پولوشن کنٹرول بورڈ کے حکام نے بھی شرکت کی اور پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ قوانین، ای پی آر کی اہمیت اور ٹھوس فضلہ کے موثر انتظام پر روشنی ڈالی۔ کرشی وگیان کیندر گریز نے کچرے کی علیحدگی اور کمپوسٹنگ کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا۔ بھارتی فوج کے 109 انفنٹری بریگیڈ کے کمانڈنگ آفیسر نے گریز کو "جموں و کشمیر کا تاج" قرار دیتے ہوئے صفائی کو اولین ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں تاجروں، ٹور آپریٹروں، ہوٹل مالکان، ٹرانسپورٹروں، این آر ایل ایم سیلف ہیلپ گروپس، طلبہ، این سی سی کیڈٹس اور مختلف معروف کمپنیوں بشمول بسلری، کوکا کولا، پیپسی، امول، پارلے، ایچ یو ایل، آئی ٹی سی، ڈابر اور نیسلے انڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی اور گریز کو پلاسٹک سے پاک بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کا عزم ظاہر کیا۔

114

انتظامیہ اور تعلیمی اداروں کے درمیان ایک پائیدار شراکت داری قائم ہو سکے اور صفائی کارکنوں کے بچوں کی تعلیمی ترقی کو موثر انداز میں فروغ دیا جا سکے۔

# سپورٹس ٹائمز

## Sports Times

# اسپین کے گمنام ہیرو نے فرانس کا سفر تمام کیا

ڈلاس (امریکہ)، ۱۵ جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں اسپین کے منظم اور اجتماعی کھیل نے فرانس کو شکست دے کر فائنل میں پہنچا دیا، جبکہ اس شکست کے ساتھ ہی فرانس کے کوچ ڈیڈیئر ڈیشامپس کے ۱۳ سالہ دور کے اختتام کا منظر بھی تقریباً واضح ہو گیا۔ میچ کے اختتام پر فرانس کے کپتان کائیلین امباپے مایوسی میں چہرہ شرٹ سے ڈھانپے کھڑے دکھائی دیے، جبکہ کوچ ڈیڈیئر ڈیشامپس انہیں دلاسہ دیتے نظر آئے۔ فرانس اس ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے سیمی فائنل تک پہنچا تھا اور چھ میچوں میں صرف دو گول کھائے تھے، تاہم اسپین نے اس کی مضبوط دفاعی حکمت عملی کو ناکام بنا دیا۔ امباپے، عثمان ڈیمبیلے، مائیکل اولیزے اور بریڈلی بارکولا جیسے حملہ آور کھلاڑی اسپین کے منظم دفاع کے سامنے مؤثر ثابت نہ ہو سکے۔ اسپین نے اگرچہ فرانس کے مقابلے میں کم مواقع بنائے، لیکن میکل اویارزابال نے لامین یامال پر ہونے والے فاؤل کے بعد ملنے والی پنالٹی کو گول میں بدل دیا، جبکہ پیڈرو پورو نے دانی اولمو کے ساتھ عمدہ اشتراک کے بعد دوسرا گول کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنا دی۔ اسپین کی سب سے بڑی طاقت اس کا اجتماعی کھیل رہا، اگرچہ نوجوان لامین یامال مسلسل توجہ کا مرکز رہے۔

لیکن ٹیم کی کامیابی کسی ایک کھلاڑی پر منحصر نہیں رہی۔ سویڈن کے سابق اسٹار زلاتان ابراہیموویچ نے کہا "اسپین کی اصل طاقت اس کی ٹیم ہے، نہ کہ کوئی ایک اسٹار کھلاڑی۔ لامین یامال موجود ہیں، لیکن پوری ٹیم ہی اصل ستارہ ہے۔" اسپین کی کامیابی میں میکل اویارزابال نے خاموش مگر اہم کردار ادا کیا۔ ۲۹ سالہ ریئل سوسیڈاڈ کے فارورڈ نے ٹورنامنٹ میں پانچ گول کیے اور ایک گول میں معاونت بھی کی، جبکہ بین الاقوامی کیریئر میں ان کے گولوں کی تعداد ۴۰ میچوں میں ۳۰ ہو گئی ہے۔ فرانس کے سابق اسٹار تھیری ہنری نے اویارزابال کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ڈریبلنگ کے لیے مشہور نہیں، لیکن انہیں ہمیشہ معلوم ہوتا ہے کہ گیند کو جال تک کیسے پہنچانا ہے۔ اسپین اب اتوار کو نیو جرسی میں ہونے والے فائنل کی تیاری کرے گا، جبکہ فرانس ہفتہ کے روز دوسرے سیمی فائنل میں انگلینڈ اور ارجنٹینا کے درمیان ہارنے والی ٹیم کے خلاف میامی میں تیسری پوزیشن کے میچ میں حصہ لے گا۔

# تاریخ نہیں، اپنے کھیل پر توجہ ہے: تھامس ٹوچل

اٹلانٹا (امریکہ)، ۱۵ جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے کوچ تھامس ٹوچل نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم ورلڈ کپ سیمی فائنل میں ارجنٹینا کے خلاف ماضی کی تاریخ کے بجائے اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے اور ۶۰ برس بعد ورلڈ کپ فائنل میں پہنچنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ منگل کو پریس کانفرنس میں ٹوچل نے کہا کہ انگلینڈ اور ارجنٹینا کے درمیان ہمیشہ سے زبردست مقابلہ رہا ہے اور شائقین اس کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے کہا "ہم ایک سخت اور جذبات سے بھرپور مقابلے کی توقع کر رہے ہیں، جس میں کھیل کا رخ کسی بھی وقت بدل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور منظرنامہ میرے لیے حیران کن ہوگا۔" ورلڈ کپ میں دونوں ٹیمیں اب تک پانچ بار آمنے سامنے آ چکی ہیں، جن میں انگلینڈ نے تین اور ارجنٹینا نے دو میچ جیتے ہیں، تاہم ارجنٹینا کی دونوں فتوحات کو تاریخی اہمیت حاصل ہے، جن میں ۱۹۸۶ کا کوارٹر فائنل، جہاں ڈیاگو میراڈونا نے دو یادگار گول کیے، اور ۱۹۹۸ کا ناک آؤٹ مقابلہ شامل ہے، جس میں انگلینڈ ڈیوڈ بیکھم کے ریڈ کارڈ کے بعد پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہار گیا تھا۔ ٹوچل نے کہا "ہم ان تاریخی واقعات کو اپنی تحریک نہیں بناتے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم یہاں کیوں ہیں اور ہمارا مقصد کیا ہے۔ ہم اپنے حریفوں کا مکمل احترام کرتے ہیں، لیکن ماضی کو ضرورت سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔" انہوں نے ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آٹھ مرتبہ کے بیلن ڈی اور فاتح کو روکنا کسی بھی ٹیم کے لیے آسان نہیں۔ ٹوچل نے کہا "سب جانتے ہیں کہ میسی کن جگہوں پر کھیل بناتے ہیں۔ وہ میدان میں دوسروں سے پہلے خالی جگہیں دیکھ لیتے ہیں اور غیر معمولی انداز میں ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہم نے ان کے کھیل کے کچھ انداز کا تجزیہ کیا ہے، لیکن اگر ہم ایک راستہ بند کریں گے تو وہ دوسرا راستہ نکال لیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ۳۹ سالہ میسی اس ٹورنامنٹ میں بھی ارجنٹینا کے رہنما اور سب سے اہم کھلاڑی ہیں۔ ان کے مطابق میسی نے ورلڈ کپ میں اپنے گولوں کی مجموعی تعداد ۲۱ تک پہنچا دی ہے، اور آٹھ گول کر کے گولڈن بوٹ کی دوڑ میں مشترکہ طور پر سرفہرست ہیں۔ اس کے باوجود تھامس ٹوچل نے کہا کہ انگلینڈ کو اپنی حکمت عملی اور اپنی طاقت پر اعتماد ہے۔ انہوں نے ہیری کین اور جوڈ بیلنگھم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں کھلاڑی اس ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۱۲ گول کر چکے ہیں اور ٹیم کو ان سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔

## یوسین بولٹ کی موجودگی

ڈلاس، 15 جولائی (یو این آئی) اولمپک اسپرنٹ کے دو عظیم ایتھلیٹس یوسین بولٹ اور تو ا لا ٹ مگل گرفیو ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل کے دوران ڈلاس اسٹیڈیم میں ایک ساتھ نظر آئے۔ مردوں کی 100 میٹر دوڑ کے اولمپک چیمپئن رہنے والے دونوں ایتھلیٹس نے اسپین اور فرانس کے درمیان سیمی فائنل میچ کے دوران وی آئی پی باکس میں ایک ساتھ سیلفی لی، جس نے شائقین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی۔ اسپین نے فرانس کو 0-2 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی، جہاں اس کا مقابلہ انگلینڈ اور ارجنٹینا کے درمیان دوسرے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔ جمیکا کے سپر اسٹار یوسین بولٹ، جنہوں نے 2017 میں ریٹائرمنٹ لی تھی، اولمپک تاریخ کے واحد ایتھلیٹ ہیں جنہوں نے مسلسل تین اولمپکس (بیجنگ 2008، لندن 2012 اور ریو 2016) میں 100 اور 200 میٹر دوڑوں کے طلائی تمغے جیتے۔

## پیڈرو پورو نے توجہ حاصل کرلی

ڈلاس، 15 جولائی (یو این آئی) اسپین کے ڈیفنڈر پیڈرو پورو نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں فرانس کے خلاف گول کرنے کے بعد اپنے جشن کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ انداز ان کے کمسن بیٹے سے جڑا ہوا ہے۔ پورو نے میچ کے 58ویں منٹ میں گول کر کے اسپین کی برتری 0-2 کر دی۔ گول کے بعد وہ میدان میں بیٹھ گئے اور دائیں ہاتھ کی مٹھی فضا میں بلند کی، جس پر شائقین سوشل میڈیا پر اس جشن کی وجہ جاننے کے لیے بے تاب دکھائی دیے۔ بعد میں پورو نے بتایا کہ ان کا بیٹا جب بھی ان کے گول کے جشن کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو یہی اشارہ کرتا ہے۔ چونکہ وہ اس میچ میں اسٹیڈیم میں موجود تھا، اس لیے انہوں نے بھی گول کے بعد اسی انداز میں جشن منایا۔ پورو نے کہا، "میں بہت خوش ہوں کہ میرے والدین، اہلیہ اور بیٹے اسٹیڈیم میں موجود تھے۔ ان کی موجودگی میرے لیے بڑا حوصلہ افزا ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب میرا بیٹا بڑا ہوگا تو اسے یہ لمحہ یاد رہے گا۔"

## ٹام کروز خصوصی شرکت کریں گے

نیویارک، 15 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا فائنل 19 جولائی کو نیویارک کے بڑے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جس سے قبل رنگا رنگ اختتامی تقریب منعقد ہوگی۔ فائنل میں اسپین کا مقابلہ انگلینڈ یا ارجنٹینا سے ہوگا۔ اختتامی تقریب میں ہالی ووڈ کے معروف اداکار ٹام کروز خصوصی شرکت کریں گے، جبکہ امریکہ کا قومی ترانہ جینیفر ہڈسن پیش کریں گی۔ جوبی، گریگ، اسکر اور فولی جوادا جیسے فن کار شرکت کریں گے۔ تقریب میں ریپی ولیمز، کھول شیر دگر اور لورا پاؤسنی بھی اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے، جبکہ معروف اسپورٹس اینکر جنسر اور اسٹرمار آئی شو میں بھی شریک ہوں گے۔ ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلی بار فائنل کے ہاف ٹائم میں خصوصی میوزیکل شو بھی پیش کیا جائے گا، جس میں میڈونا، بی ٹی ایس اور جسٹن بیبر سمیت کئی عالمی شہرت یافتہ فنکار اپنی پرفارمنس دیں گے۔

## اسپین کی فتح کا 'خفیہ نسخہ'؟

میڈرڈ، 15 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں فرانس کو 0-2 سے شکست دے کر فائنل میں پہنچنے والی اسپین کی قومی ٹیم کے بارے میں ایک دلچسپ دعویٰ سوشل میڈیا پر گردش کر رہا ہے، جس میں کہا جا رہا ہے کہ اہم مقابلے سے قبل کھلاڑیوں نے ایرانی کباب سے لطف اٹھایا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر اس دعوے کو اسپین کی کامیابی کا "خفیہ نسخہ" قرار دیا جا رہا ہے۔ ایرانی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں ہسپانوی کھلاڑیوں کو ایرانی کباب کھاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ سفارت خانے نے ویڈیو کے کیپشن میں مزاحیہ انداز میں لکھا کہ شاید ان کھانوں سے بھرپور اس خصوصی کھانے کے بعد اسپین نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے فرانس کو شکست دی اور ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنائی۔ اگرچہ اس دعوے کی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی، تاہم ایرانی کباب کا تذکرہ سوشل میڈیا پر خوب توجہ حاصل کر رہا ہے اور صارفین اسے اسپین کی تاریخی کامیابی سے جوڑ رہے ہیں۔ ادھر ایک اور دلچسپ واقعہ بھی سامنے آیا ہے، جہاں ایک صارف کی پانچ سال قبل سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئی پیش گوئی دوبارہ وائرل ہو گئی ہے، جس میں اس نے ورلڈ کپ کے فائنل میں ارجنٹینا کی اسپین کے خلاف کامیابی کی پیش گوئی کی تھی۔

## اورینٹل کپ فائنل کے لیے اسٹیج تیار

فائنل ۱۹ جولائی کو ڈاکٹر امبیڈکر اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جہاں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اور کوچ سردار سنگھ مہمان خصوصی ہوں گے۔

نئی دہلی، ۱۵ جولائی (یو این آئی) اورینٹل کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل مقابلوں کے بعد لڑکوں کے زمرے میں اسٹیپ بائی اسٹیپ اسکول، نوئیڈا اور جی ڈی گوئنکا اسکول، دوارکا جبکہ لڑکیوں کے زمرے میں ماڈرن اسکول اور بھارتی پبلک اسکول نے فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں پہلی بار چاروں فائنلسٹ ٹیمیں نئی ہیں، جس سے طے ہو گیا ہے کہ اس بار لڑکوں اور لڑکیوں دونوں زمروں کو نئے چیمپئن ملیں گے۔ لڑکیوں کے پہلے سیمی فائنل میں بھارتی پبلک اسکول نے اسٹیپ بائی اسٹیپ اسکول کو ۳-۰ سے شکست دی، جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں ماڈرن اسکول نے دھرتی یادو کی ہیٹ ٹرک کی بدولت وسنت ویلی اسکول کو ۳-۰ سے ہرایا۔ لڑکوں کے پہلے سیمی فائنل میں اسٹیپ بائی اسٹیپ اسکول نے دہلی پبلک اسکول، وسنت وہار کو ۱-۰ سے شکست دی، جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں جی ڈی گوئنکا اسکول نے مدرز انٹرنیشنل اسکول کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ۶-۵ (مقررہ وقت ۱-۱) سے ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی۔ ٹورنامنٹ کا گرینڈ

## کرکٹ ویسٹ انڈیز کے لیے قرض کی منظوری

ایڈنبرا، ۱۵ جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اپنی سالانہ میٹنگ کے بعد گورننس، رکنیت اور رکن ممالک سے متعلق کئی اہم فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کرکٹ ویسٹ انڈیز کے لیے ۲۸ء۱ کروڑ امریکی ڈالر کے قرض کی منظوری دے دی ہے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، ماریشس کو آئی سی سی کا ۱۱۱واں رکن بنا لیا گیا ہے، جبکہ کرکٹ کینیڈا کی بحالی کے لیے شرائط منظور کر لی گئی ہیں، جن کی تکمیل کے بعد اس کی معطلی ختم کی جائے گی۔ آئی سی سی کو سری لنکا کرکٹ کے تنظیمی ڈھانچے سے متعلق بھی آگاہ کیا گیا، تاہم نئے انتخابات تک وہ آئی سی سی بورڈ کے اجلاسوں میں نمائندگی نہیں کر سکے گا۔ دوسری جانب، رکنیت کے ضوابط کی خلاف ورزی پر فرانس کرکٹ کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے بتایا کہ مالی مشکلات سے دوچار کرکٹ ویسٹ انڈیز کو مالی استحکام فراہم کرنے کے لیے ۲۸ء۱ کروڑ ڈالر کا قرض دیا گیا ہے۔

## ملائیشیائی منتظمین سکیورٹی کے حوالے سے فکر مند

کوالالمپور، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی پہلوان سے ایم ایم اے فائٹر بننے والے سنگرام سنگھ اور پاکستانی فائٹر محمد عابد علی کے درمیان 19 جولائی کو کوالالمپور میں ہونے والی انڈین چیمپئن ایم ایم اے مائٹل فائٹ سے قبل ملائیشیائی منتظمین سکیورٹی انتظامات کے باعث شدید دباؤ میں ہیں۔ ایونٹ کے منتظم ادارے اسٹرائیک ایم ایم اے کے صدر اسماعیل مرزوقی بن اور سی ای او محمد حکیم بن عثمان عبداللہ کا کہنا ہے کہ اس مقابلے میں جتنا دباؤ دونوں فائٹرز پر ہوگا، اس سے کہیں زیادہ فکر انہیں لاحق ہے، کیونکہ یہ مقابلہ ایونٹ کی کامیابی کے ساتھ سکیورٹی کے لیے بھی بڑا امتحان ثابت ہو سکتا ہے۔ کوالالمپور میں اس مقابلے کے لیے شائقین میں غیر معمولی جوش پایا جا رہا ہے۔ ٹکٹوں کی قیمت 50 رنگٹ سے 1500 رنگٹ (تقریباً 42 ہزار ہندوستانی روپے) تک رکھی گئی ہے۔ منتظمین کے مطابق ملائیشیا میں تقریباً ایک لاکھ 60 ہزار ہندوستانی اور 20 ہزار سے بھی کم پاکستانی مقیم ہیں، اس لیے مقابلے کے دوران بڑی تعداد میں شائقین کے ہاتھوں میں ہندوستانی پرچم لہراتا نظر آنے کا امکان ہے۔ دو مرتبہ کے دولت مشترکہ ہیوی ویٹ ریسلنگ چیمپئن رہنے والے سنگرام سنگھ اس سے قبل بھی پاکستانی حریفوں کو شکست دے چکے ہیں۔

# ارجنٹینا کے خلاف آن لائن مہم

لاہور، ۱۵ جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنل میں ارجنٹینا اور انگلینڈ کے درمیان اہم مقابلے سے قبل ارجنٹینا کے خلاف عوامی ردعمل میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں ٹیم کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کے مطالبے پر مبنی ایک آن لائن درخواست پر ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد دستخط کر چکے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق درخواست میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ فیفا اور میچ ریفریز ارجنٹینا اور اس کے کپتان لیونل میسی کے حق میں جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ مہم کے منتظمین کا کہنا ہے کہ اگر فاتح کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہو تو دیگر ٹیموں کے لیے منصفانہ مقابلے کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ رپورٹ کے مطابق منگل کی صبح تک اس درخواست پر ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد دستخط کر چکے تھے۔ دوسری جانب انگلینڈ اور ارجنٹینا کے درمیان سیمی فائنل کو عالمی فٹبال کی ایک اور تاریخی جنگ قرار دیا جا رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ماضی کے مقابلے کئی یادگار اور متنازع واقعات سے بھرپور رہے ہیں، جبکہ فاک لینڈ (مالویناس) جزائر کے تنازع نے بھی ان کھیلوں کی رقابت کو مزید گہرا کیا ہے۔ یہ مقابلہ ۱۹۸۶ء کے ورلڈ کپ میں ڈیاگو میراڈونا کے مشہور "ہینڈ آف گاڈ" گول کے ۴۰ برس بعد کھیلا جا رہا ہے، جس کی بدولت ارجنٹینا نے اس وقت انگلینڈ کو ۲-۱ سے شکست دی تھی۔ ادھر گولڈن بوٹ کی دوڑ میں لیونل میسی کے حریف انگلینڈ کے کپتان ہیری کین نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم اس مقابلے سے جڑی تاریخی اور جذباتی فضا سے متاثر نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ارجنٹینا ایک مضبوط، منظم اور تجربہ کار ٹیم ہے، جو کھیل کی رفتار کو مؤثر انداز میں کنٹرول کرنا جانتی ہے۔

# کشمیر یونیورسٹی میں ملازمین کے کرکٹ اور ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹس اختتام پذیر

سری نگر، 15 جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس، کشمیر یونیورسٹی کے زیر اہتمام ملازمین کے کرکٹ اور ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹس بدھ کے روز گراؤنڈ "اے" میں منعقدہ تقریب تقسیم انعامات کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئے۔ ان ٹورنامنٹس میں مختلف تدریسی شعبوں، انتظامی یونٹس اور سیٹلائٹ کیمپسز سے تعلق رکھنے والے ملازمین نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ ان مقابلوں کا مقصد ملازمین میں جسمانی صحت، باہمی ہم آہنگی اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا تھا۔ ٹورنامنٹس کو ملازمین کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان نے اپنے پیغام میں فاتحین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے تمام شرکاء کی پرجوش شرکت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل جسمانی فٹنس، ذہنی صحت، ٹیم ورک اور مثبت دفتری ماحول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل ٹیم لدر اور ٹیم سندھ کے درمیان کھیلا گیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم سندھ نے مقررہ اوورز میں 142 رنز بنائے۔ جواب میں ٹیم لدر نے ہدف 14 اوورز میں حاصل کرکے ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ فاتح ٹیم کے مدثر نے شاندار 61 رنز کی اننگز کھیل کر نمایاں کردار ادا کیا۔ فائنل مقابلے میں معیاری کرکٹ، مسابقتی جذبے اور حاضرین کی بھرپور حوصلہ افزائی دیکھنے کو ملی۔ مردوں کے ٹیبل ٹینس مقابلوں کے فائنل میں جوائنٹ رجسٹرار (ٹرانسپورٹ) انعام الرؤف نے شعبہ حیوانیات کے ڈاکٹر یحییٰ بختیار کو ایک کے مقابلے میں تین سیٹس سے شکست دے کر چیمپئن شپ جیت لی، جبکہ احتیاتی ونگ کے مرزا ارشاد حسین نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کے ٹیبل ٹینس مقابلوں میں کرکٹ کوچ سکینہ اختر نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے لیڈی اسپورٹس اسسٹنٹ سرجیت کور کو صفر کے مقابلے میں دو سیٹس سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا، جبکہ ڈاکٹر بشارت علی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سرجیت سنگھ نے فاتحین اور تمام شرکاء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے بہترین کھیل، نظم و ضبط اور کھیلوں کے مثبت جذبے کی تعریف کی۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز ڈاکٹر بشارت علی اور ڈاکٹر ندیم احمد ڈار نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کے مابین اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے اتحاد، باہمی احترام، صحت مند مسابقت اور فعال طرز زندگی کو فروغ دیتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر سرجیت سنگھ نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں اور کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور تمغے تقسیم کیے۔

# لکشے سین اور آیوش شیٹی شروعاتی راؤنڈ میں باہر

ٹوکیو، ۱۵ جولائی (یو این آئی) اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی لکشے سین اور آیوش شیٹی کے بدھ کے روز جاپان اوپن ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں پہلے راؤنڈ میں ہارنے کے ساتھ ہی مردوں کے سنگلز زمرے میں ہندوستانی چیلنج ختم ہو گیا۔ ٹروپولیٹن جمنیزیم میں کھیلے گئے مقابلے میں مردوں کی سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں ۱۳ ویں پوزیشن پر موجود لکشے سین کو جاپان کے دنیا کے ۱۷ ویں نمبر کے کھلاڑی کوکی واتانابے کے خلاف ۲۱-۱۶، ۲۱-۱۳ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ۲۴ سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کو اپنی چال پانے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی؛ وہ دونوں گیمز کے انٹرول میں ۱۱-۶ اور ۱۱-۵ سے پیچھے تھے اور کسی بھی گیم میں واپسی نہیں کر سکے، جس کی وجہ سے وہ صرف ۳۸ منٹ میں سیدھے گیمز میں میچ ہار گئے۔ جاپانی شٹلر کے خلاف سات میچوں میں لکشے سین کی یہ تیسری ہار تھی۔ آیوش شیٹی نے ٹورنامنٹ کے اپنے پہلے میچ میں سخت مقابلہ کیا، لیکن بالآخر لکشے سین کی طرح وہ بھی جلدی باہر ہو گئے۔ تھائی لینڈ کے دنیا کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی کنلاوت وٹیڈسرن کے خلاف کھیلتے ہوئے، آیوش شیٹی نے پیرس ۲۰۲۴ کے سلور میڈلسٹ کے خلاف ۱۹-۲۱، ۲۵-۲۳، ۱۵-۲۱ سے سخت مقابلے کے بعد ہار کا سامنا کیا۔ پہلا گیم کانٹے کا رہا، جس میں سابق ورلڈ چیمپئن اور اولمپک میڈلسٹ کنلاوت وٹیڈسرن انٹرول تک ۱۱-۹ سے معمولی برتری برقرار رکھے ہوئے تھے۔ آیوش شیٹی نے زوردار واپسی کرتے ہوئے اسکور ۱۹-۱۹ سے برابر کیا، لیکن اس آخری پیش قدمی کے باوجود کنلاوت وٹیڈسرن پہلا گیم جیتنے میں کامیاب رہے۔ دوسرے گیم میں آیوش شیٹی انٹرول تک ۱۱-۱۰ سے آگے تھے، لیکن اس کے بعد تھائی شٹلر نے اپنی رفتار بڑھائی اور چار میچ پوائنٹس حاصل کر لیے۔

# لامین یامال کا ورلڈ کپ فائنل سے قبل اعلان

آرلنگٹن (ٹیکساس)، ۱۵ جولائی (یو این آئی) اسپین کے نوجوان اسٹار لامین یامال نے فرانس کے خلاف سیمی فائنل میں شاندار فتح کے بعد فائنل کے لیے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا، «نیویارک، ہم آ رہے ہیں۔» پیر کو ۱۹ برس کے ہونے والے یامال نے اسپین کی فتح کے بعد انسٹاگرام پر میچ کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے ہسپانوی زبان میں لکھا، «nuevayol vamos por ti»، جس کا مطلب ہے، «نیویارک، ہم آ رہے ہیں۔» آرلنگٹن کے اے ٹی اینڈ ٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں یامال نے پاؤ کوبارسی کے ساتھ اسپین کی جانب سے آغاز کیا۔ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی سیمی فائنل میں ایک ہی ٹیم کی جانب سے دو نوعمر کھلاڑی ابتدائی الیون کا حصہ بنے۔ یامال نے پہلے ہاف میں لوکاس دینیے سے گیند چھین کر اسپین کے لیے برتری حاصل کی، جسے میکل اویارزابال نے ۲۲ ویں منٹ میں گول میں تبدیل کر دیا۔ دوسرے ہاف میں پیڈرو پورو نے دانی اولمو کے ساتھ عمدہ تال میل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرا گول کیا اور اسپین کی برتری مستحکم کر دی۔ یامال نے بعد میں ایک گول بھی کیا، تاہم معمولی آف سائیڈ قرار دیے جانے کے باعث اسے مسترد کر دیا گیا۔ بارسلونا کے اس نوجوان کھلاڑی نے اب تک اسپین کے لیے ۳۲ بین الاقوامی میچوں میں سات گول کیے ہیں۔ موجودہ ورلڈ کپ میں ان کا واحد گول گروپ مرحلے میں سعودی عرب کے خلاف آیا، تاہم کوچ لوئس ڈی لا فوینٹے کا کہنا ہے کہ یامال کی اہمیت صرف گول کرنے تک محدود نہیں بلکہ وہ ٹیم کے کھیل میں کئی دوسرے پہلوؤں سے بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

## ہاکی ٹیم نے برطانیہ کا کامیاب دورہ مکمل کر لیا

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے اسکاٹ لینڈ، امریکہ، انگلینڈ اور بیلجیم کی مضبوط ٹیموں کے خلاف سات میچ کھیلنے کے بعد برطانیہ کا اپنا تربیتی دورہ کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا۔ دورے کے دوران ہندوستانی ٹیم نے تین میچ جیتے، تین میں شکست کھائی جبکہ ایک میچ شوٹ آؤٹ میں ہار گئی۔ اس دوران ٹیم نے بہتر کھیل، جارحانہ حکمت عملی اور مسلسل بہتری کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے امریکہ کی انڈر-21 ٹیم کو 0-6 اور انگلینڈ کی انڈر-21 ٹیم کو دونوں مقابلوں میں 0-2 سے شکست دی۔ بیلجیم کی انڈر-21 ٹیم کے خلاف آخری میچ میں ہندوستانی ٹیم کو 1-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سات میچوں کے دوران ہندوستانی کھلاڑیوں نے حملے اور دفاع دونوں شعبوں میں متاثر کن کارکردگی پیش کی اور مختلف حالات میں کھیلنے کا قیمتی بین الاقوامی تجربہ حاصل کیا، جو آئندہ بڑے جونیئر ٹورنامنٹس کی تیاری میں معاون ثابت ہوگا۔ ٹیم کی کپتان شیلیا چانو نے کہا کہ یہ دورہ پوری ٹیم کے لیے سیکھنے کا بہترین موقع رہا۔

# آئی سی سی نے نئے فارمیٹ کی منظوری دی

ایڈنبرا، 15 جولائی (یو این آئی): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2028 کے آئی سی سی مینز ٹی20- ورلڈ کپ کے فارمیٹ اور کوالیفائنگ نظام میں اہم تبدیلیوں کی منظوری دے دی ہے۔ نئے ضوابط 2028 کے ٹورنامنٹ سے نافذ ہوں گے۔ آئی سی سی کے مطابق نیا فارمیٹ ابھرتی ہوئی کرکٹ ٹیموں کو عالمی سطح پر مزید مواقع فراہم کرنے اور ٹورنامنٹ کے آخری مراحل کو زیادہ مسابقتی بنانے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ 2026 کے ٹی20- ورلڈ کپ میں ترقی پذیر ٹیموں کی حوصلہ افزا کارکردگی کے بعد یہ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ نئے فارمیٹ کے تحت سپر ایٹ مرحلے کی جگہ سپر 10 مرحلہ ہوگا اور دوسرے مرحلے میں ٹیموں کی تعداد آٹھ سے بڑھا کر دس کر دی گئی ہے۔ گروپ مرحلے میں اب چار، چار ٹیموں پر مشتمل پانچ گروپ ہوں گے، جبکہ پہلے پانچ، پانچ ٹیموں پر مشتمل چار گروپ ہوتے تھے۔ ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیمیں سپر 10 مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ سپر 10 مرحلے میں دس ٹیموں کو پانچ، پانچ ٹیموں کے دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر ٹیم چار میچ کھیلے گی۔ دونوں گروپوں کی سرفہرست ٹیمیں براہ راست سیمی فائنل میں پہنچیں گی، جبکہ ہر گروپ کی دوسرے نمبر کی ٹیم مخالف گروپ کی تیسرے نمبر کی ٹیم سے ایلیمینیٹر میچ کھیلے گی۔ دونوں ایلیمینیٹرز کی فاتح ٹیمیں سیمی فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ آئی سی سی کے مطابق اس نئے فارمیٹ سے دوسرے مرحلے میں میچوں کی تعداد بڑھے گی اور گروپ مرحلے کے آخری مقابلوں کی اہمیت بھی زیادہ ہو جائے گی۔ 2028 کے لیے نیا کوالیفائنگ نظام۔ آئی سی سی نے 2028 کے ٹی20- ورلڈ کپ کے لیے نیا کوالیفائنگ نظام بھی منظور کیا ہے۔ غیر معمولی حالات کے پیش نظر اسکاٹ لینڈ کو براہ راست یورپ ریجنل فائنل میں جگہ دی گئی ہے۔

# ضلع پونچھ روپ اسکیپنگ چیمپئن شپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

پونچھ، ۱۵ جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: دو روزہ ضلع پونچھ روپ اسکیپنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ بی ایس ایف گراؤنڈ، راج پورہ منڈی، پونچھ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر سے ۶۰ کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اختتامی تقریب میں ۵۳ بٹالین بی ایس ایف کے سیکنڈ اِن کمانڈ شری گیندر کمار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ ڈپٹی کمانڈنٹ شری ابھیے ماتھو، مس دھانیا شرما (فزیکل ایجوکیٹر)، ضلع پونچھ روپ اسکیپنگ ایسوسی ایشن کے صدر اور جنرل سیکریٹری مہمانان اعزاز کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے ضلعے میں روپ اسکیپنگ کے فروغ کے لیے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں تمغے اور اسناد تقسیم کیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ضلع پونچھ روپ اسکیپنگ ایسوسی ایشن کی جنرل سیکریٹری ریہہ کوثر نے مہمان خصوصی، مہمانان اعزاز، کھلاڑیوں، آفیشلز، کوچز اور ۵۳ بٹالین بی ایس ایف کا چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد میں بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ یہ چیمپئن شپ ضلع پونچھ روپ اسکیپنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر اسکیپنگ روپ کی سرپرستی میں منعقد کی گئی، جو انڈین روپ اسکیپنگ فیڈریشن سے منسلک ہے۔ چیمپئن شپ کے انعقاد کا مقصد آئندہ قومی چیمپئن شپ کے لیے کھلاڑیوں کی تیاری اور نچلی سطح پر روپ اسکیپنگ کھیل کو فروغ دینا تھا۔

# سائیکلنگ چیمپئن شپ 27 جولائی کو منعقد ہوگی

اننت ناگ، 15 جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر [سی اے جے کے]، جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اور ضلع اننت ناگ سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے ضلع اننت ناگ روڈ اینڈ ایم ٹی بی [ماؤنٹین بائیک] سائیکلنگ چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد 27 جولائی 2026 کو کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ کا آغاز صبح 10:00 بجے ہوگا۔ ریس لرکی پورہ پل سے شروع ہو کر شبلی پورہ میں اختتام پذیر ہوگی، جبکہ انعامات کی تقسیم اور اختتامی تقریب گورنمنٹ مڈل اسکول، شبلی پورہ میں منعقد کی جائے گی۔ منتظمین کے مطابق مقابلے انڈر-14، سب جونیئر، جونیئر، ایلیٹ [روڈ سائیکلنگ] اور ایلیٹ [ماؤنٹین بائیک - ایم ٹی بی] زمروں میں منعقد کیے جائیں گے۔ دلچسپی رکھنے والے سائیکلسٹوں سے کہا گیا ہے کہ وہ رجسٹریشن کے وقت اپنے اصل دستاویزات، جن میں آدھار کارڈ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ، دو پاسپورٹ سائز تصاویر اور آئی ایف ایس سی کوڈ کے ساتھ بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات شامل ہیں، اپنے ہمراہ لائیں۔ داخلہ فیس انڈر-14، سب جونیئر، جونیئر اور ایلیٹ تمام زمروں کے لیے 100 روپے مقرر کی گئی ہے۔ سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے قواعد و ضوابط کے مطابق انڈر-14 اور سب جونیئر زمروں میں پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے، جبکہ جونیئر اور ایلیٹ زمروں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے سائیکلسٹوں کو یونین ٹیریٹری سائیکلنگ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کے لیے انتخاب پر غور کیا جائے گا۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے سہیل مظفر [کوآرڈینیٹر] سے 6006324701، مشتاق بھٹ [نائب صدر، سی اے جے کے] سے 9906480023 اور اکبر خان [جوائنٹ سیکریٹری، سی اے جے کے] سے 9419009437 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے اعزازی جنرل سیکریٹری اوم پرکاش شرما نے ضلع اننت ناگ کے تمام اہل سائیکلسٹوں سے اپیل کی ہے کہ وہ چیمپئن شپ میں بھرپور شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں۔

# آل انڈیا شطرنج فیڈریشن کے اشتراک سے پانچ روزہ شطرنج آربیٹر کورس کا آغاز

جموں، ۱۵ جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (ڈی وائی ایس ایس) جموں و کشمیر نے کھیلوں کے شعبے میں تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کے اپنے عزم کو مزید مستحکم کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، انورادھا گپتا کی قیادت میں آل انڈیا شطرنج فیڈریشن (اے آئی سی ایف) کے اشتراک سے جموں میں ۱۴ سے ۱۸ جولائی ۲۰۲۶ تک پانچ روزہ شطرنج آربیٹر کورس کا آغاز کیا ہے۔ اس خصوصی تربیتی پروگرام کا مقصد فزیکل ایجوکیشن ماسٹرز (پی ای ماسٹر)، فزیکل ایجوکیشن ٹیچرز (پی ای ٹیز) اور رہبر کھیل (آر کے ز) کی تکنیکی معلومات اور ریفری کے فرائض انجام دینے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ شرکاء کو شطرنج کے قوانین، فیڈے (FIDE) کے ضوابط، ٹورنامنٹ مینجمنٹ، سوئس اور راؤنڈ رابن پیئرنگ سسٹم، اسکور شیٹ کی دیکھ بھال، تنازعات کے حل اور آربیٹرز کی ذمہ داریوں سے متعلق جامع تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق شطرنج مقابلوں کا انعقاد کر سکیں۔ اس موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں، اندر جیت سنگھ پریہار نے ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی دوراندیش قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ اپنے عملے کی تکنیکی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مسلسل پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری کھیلوں کے انتظام اور نچلی سطح پر مضبوط کھیلوں کی ثقافت کے فروغ کے لیے مسلسل استعداد سازی ناگزیر ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ اس کورس سے حاصل ہونے والے علم کو جموں و کشمیر کے تعلیمی اداروں میں سائنسی بنیادوں پر شطرنج مقابلوں کے انعقاد کے لیے بروئے کار لائیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وادی کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے وہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور خیر سگالی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور کسی طرح کا کوئی معاوضہ نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ کر لیں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781